شہد سے علاجِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جدید طب



مرتب:

صاحبزادہ حکیم سید ابرار حسین

(فاضل طب والجراحت)

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

شہد علاجِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اور

جدید طب

مُرتِّب :

صاحبزادہ حکیم سیّد ابرار حسین

(فاضل طب والجراحت)

نوریّہ رِضویّہ پبلی کیشنز

۱۱۔ گنج بخش روڈ، لاہور

نام کتاب —— شہد سے علاج نبوی ﷺ اور جدید طب
مرتب —— حکیم سیّد ابرار حسین شاہ (حافظ آباد)
اشاعت —— جنوری 2006ء
مطبع —— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ناشر —— نوریہ رضویہ پبلی کیشنز لاہور
کمپیوٹر کوڈ —— 1N-103
قیمت —— -/40 روپے

ملنے کے پتے

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز
11 گنج بخش روڈ، لاہور فون: 7313885
مکتبہ نوریہ رضویہ
گلبرگ اے فیصل آباد فون: 2626046
سیّد دواخانہ
بمقام راکے اڈہ، موجودہ کشمیر ٹریول، شیرِ ربانی روڈ، حافظ آباد
فون: 0320-5643826

شہد کی افادیت کے پیشِ نظر:

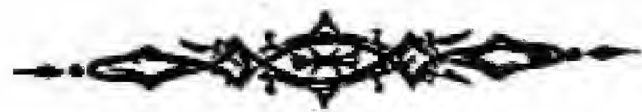
فرمانِ ربُّ العِزّت ہے

فِيهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ

ترجمہ: اس میں لوگوں کے لئے شفاء ہے

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر



تاثرات

شہد سیر شدہ شکریات اور دیگر صحت افزا اجزاء کا امیزہ ہے جو کہ شہد کی مکھی انواع واقسام کے پھولوں کی نیکٹرز (Nectors) سے بعد از عملِ خامرہ سے پیدا کرتی ہے۔ یہ عمل شہد کی مکھی کی شہد کی تھیلی میں ہوتا ہے۔ اس عمل کے بعد مکھی چھتہ میں اُگل کر محفوظ کر لیتی ہے۔

شہد کی مکھی کوسوں دُور سفر کر کے Nectors حاصل کرتی ہے۔ سارا دن بڑی مشقت سے شہد بنتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے شفا عطا کی ہے۔ اسی طرح شہد کی افادیت پر کتاب لکھنے والے عزیز نوجوان نے بڑی عرق ریزی سے شب و روز محنت کر کے مستند کتابوں سے استفادہ حاصل کر کے یہ کتاب تالیف فرمائی ہے۔ اُن مستند کتابوں کے حوالہ جات اس کتاب میں موجود ہیں۔ اپنے علم کو چار چاند لگانے والے طالب علم (اور علمی پیاس بجھانے کے لئے) اس کتاب کے علاوہ ان کتابوں سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

اس مساعیٔ جمیلہ پر نوجوان مؤلف کتاب ہذا مبارکباد کا مستحق ہے جس نے کوزہ میں دریا کو بند کر دیا ہے۔

میری دعا ہے کہ اس نوجوان کو ایسی کاوشوں کی اللہ تعالیٰ مزید اپنے فضل سے ہمت عطا کرتا رہے تاکہ مخلوقِ خُدا استفید ہوتی رہے۔ آمین ثمہ آمین۔

احقر: ڈاکٹر محمد صادق چودھری
ایم بی بی ایس (پنجاب) ایف آئی سی ایس (امریکہ)
سابقہ ایم ایس و جنرل آئی سرجن
ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز، حافظ آباد۔

تاثرات

طب نبوی ایک سائنس ہے۔ جو باتیں ہمارے نبی پاک حضرت محمد ﷺ نے 14 سو سال پہلے کہی تھیں۔ جدید سائنس آج بھی ان کو سچ مانتی ہے۔ ایک عام سی بات ہی لے لیں جیسے نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئیں اور بعد میں بھی دھوئیں۔ اس سے Hepatitis-A, Typhoid اور پیٹ کی بہت سی بیماریوں سے بچا جاسکتا ہے۔ ایسی بہت سی مثالیں ہیں۔

اسی طرح شہد ہی کو لے لیں کہ یہ بہت سی بیماریوں کیلئے شفا ہے۔ اس کا اثر انسانی جسم پر کئی طرح سے ہوتا ہے۔ ایک تو اس کے اجزاء ہیں۔ مثلاً Fluctore وٹامن اور دوسرے کیمیکل جو انسانی جسم کیلئے بہت مفید ہیں اور شوگر کے مریضوں کیلئے مفید ہے۔ جسم میں طاقت، بیماری کے بعد نقاہت اور روزمرہ کی جسم کی توڑ پھوڑ کو ٹھیک کرنے کیلئے مفید ہے۔ صبح خالی پیٹ پانی میں ملا کر پینے سے گردے کی پتھری کو بھی خارج کرتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ جراثیم کش بھی ہے۔ گلے مین انفیکشن، کھانسی کی صورت میں یہ جراثیم کے جسم سے پانی کھینچ لیتی ہے اور جراثیم کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ پرانے زخم کیلئے بھی مرہم ہے۔ آنکھ میں کالے موتیے اور زخم کیلئے بھی مفید۔

نبی پاک حضرت محمد ﷺ کی باتیں ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔ جو زندگی کے ہر مقام پر ہمارے لیے فائدہ مند ہیں۔

ڈاکٹر ریاست علی ناہرا صاحب
ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ہیلتھ)
سپیشلسٹ امراضِ چشم (آئی)
حافظ آباد۔

تاثرات

شہد کی افادیت سے کون انکار کر سکتا ہے جس کی گواہی خود کلام الٰہی دے فِیۡہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاس، طبی نقطہ نظر سے اور طب نبوی کے ارشادات وفرمودات کا حسین امتزاج پیش کیا ہے کتاب ہذا نہایت مفید تجربات کا بھی نچوڑ پیش کرتی ہے۔

حکیم صاحب نے بڑی کاوش سے کتاب کیلئے موادا کٹھا کیا ہے۔

حاجی حکیم قاضی محمد اقبال
دارالصحت پوسٹ آفس روڈ،
حافظ آباد
17-7-2004 بروز ہفتہ

تاثرات

1۔ خالص شہد کبھی خراب نہیں ہوتا۔ فرعونوں کے مقبروں سے پانچ ہزار سال پرانا شہد مرتبانوں میں سے لیبارٹری ٹسٹ دیکھ کر سائنس دان حیران رہ گئے ہیں کہ اس میں کسی قسم کی بدبو پیدا نہیں ہوئی۔

2۔ الصبح خالی پیٹ، پانی سے کلی کر کے ایک چمچہ شہد استعمال کریں، انشاء اللہ تا زندگی دمہ اور ٹی بی جیسی امراض سے محفوظ رہیں گے۔

3۔ ایک چمچہ شہد دس چمچہ پانی مین ابال کر استعمال کریں لقوہ فالج میں بے حد مفید ہے۔

4۔ بہتے کانوں کیلئے روئی شہد میں تر کر کے سہاگہ چھڑک کر رکھیں۔ آزمودہ ہے۔

5۔ مربہ جات کے شیرہ اور فارمی شہد ہرگز استعمال نہ کریں۔

6۔ جس طرح جگر کے امراض کیلئے کاسنی مخصوص ہے اسی طرح پھیپھڑوں کے امراض میں شہد اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

7۔ ٹھکنڈے کی راکھ شہد میں ملا کر ہر عمر میں کھانسی اور دمہ میں از حد مفید ہے۔

حکیم عنایت اللہ شاہد

العنایت شفاء خانہ حافظ آباد

بتاریخ 17-2-2004

''اظہار تشکر''

ہفت کلیدِ درِ گنجِ حکیم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَنْ لَّمْ یَشْکُرِ النَّاسَ لَمْ یَشْکُرِ اللّٰہَ۔

ابتدائے افرینش سے ہی شہد کی افادیت وفضیلت پر سب سے بڑی بُرہان قرآنِ مجید فرقانِ حمید نے بڑے احسن انداز میں سورۂ نحل میں بیان فرمائی ہے۔ اور پھر مزید برآں یہ بھی ہے کہ شہد کی مکھی نبی ﷺ پر درود شریف پڑھتی ہے اور یہ لوگوں کے لئے شفاء ہے۔

باقی یہ کتاب بنام ''شہد سے علاجِ نبوی ﷺ اور جدید طب'' پر جن ہستیوں نے تاثرات بکھیرے ہیں علی الترتیب جناب بزرگ ڈاکٹر محمد صادق چودھری صاحب، ایم بی بی ایس (پنجاب) ایف آئی سی ایس (امریکہ) سابقہ ایم ایس و جنزل آئی سرجن، ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز، حافظ آباد، دیباچہ کے لئے جناب حاجی حکیم قاضی محمد اقبال صاحب، دارالصحت پوسٹ آفس روڈ حافظ آباد، جناب حکیم عنایت اللہ شاہد صاحب حافظ آباد، جناب ڈاکٹر ریاست علی ناہرا صاحب، ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ایچ) سپیشلسٹ سرجن امراض چشم (آئی) حافظ آباد، اور تقریظ کے سلسلہ میں مولانا جناب قاری ارشد القادری صاحب مدرس جامعہ سعیدیہ ونو مسلم اور مسجد گنبد والی حافظ آباد، انہوں نے کتاب ہذا میں قرآنی آیات اور احادیث مبارکہ پر نظر ثانی کی ہے۔

احقران تمام شخصیات کا دلی مشکور و ممنون ہے کہ انہوں نے اپنی تمام تر گوناگوں مصروفیات کے باوجود کتاب کے لئے اور میرے لیے جو تحریرات سپردِ قلم کی ہیں۔ میری بڑے

پُر وقار انداز میں رشحاتِ قلم کی ہیں۔ میری دعاء ہے کہ اللہ رب العزت جل جلالہٗ ان تمام تر شخصیات کی عمر، صحت، اور علم و عمل میں دن دگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے تا کہ آئندہ اسی طرح اپنی تحریر سے اپنی عرق ریزی بکھیرتے رہیں۔ آمین ثم آمین۔ بجاہ النبی ﷺ

دعا گو!

حکیم سیّد ابرار حسین

ولد

حکیم سیّد ولایت حسین صاحب

۲۶ ذیقعد، بمطابق ۸ جنوری ۲۰۰۵ء بروز ہفتہ

پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هُوَ يُطْعِمُنِىْ وَيَسْقِيْنِ وَاِذَامَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ط وَالَّذِىْ يُمِيْتُنِىْ ثُمَّ يُحْيِيْنَ ط وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

ساری حمدیں اور مدحتیں اس وحدہٗ لاشریک ربُّ العزت کی ذات والاصفات کی جس نے شش جہات کی تخلیق کی ہے۔ بعدہٗ درود حضور پُرنور آقائے نامدار محبوب ربِ غفار احمدِ مختار غفور رحیم نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم پر جو ذات والاصفات رحمۃ اللعالمین بھی ہیں۔

تندرسی کا حصول اس پر موقوف ہے کہ ہر آدمی اپنی جسمانی صحت کا پوری طرح سے خیال ونگہداشت رکھے۔ عام طور پر اس کیلئے چار طریقے مرّوج ہیں۔

(1) دعا (2) دوا (3) عمل (4) پرہیز

اللہ مجدہٗ الکریم نے حضرت انسان کو دو چیزوں سے پیدا کیا ہے، ایک جسم دوسری روح، (ویسے تو اربعہ عناصر بھی ہیں مثلاً آگ، پانی، مٹی اور ہوائیں) اور نبی کریم ﷺ کو جو محبوب خدا اور رحمت اللعالمین ہیں آپ امراض روحانی کے علاج کے ساتھ امراض جسمانی کا علاج شہد (عسل) سے کیا اور پھر بتایا بھی ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مخبر صادق ﷺ کو جسمانی اور روحانی امراض کا بھی طبیب اعظم اور حاذق بنا کر مبعوث فرمایا۔ اسلام میں طب نبوی یا علاجِ نبوی ﷺ ایک مستقل موضوع ہے۔ طب الہامی تھا یا تجربہ وتجسس پر مبنی تھا اس سلسلے میں صاحب سفر الہارہ کا بیان ہے کہ طب نبوی ﷺ کو دوسری طب سے کوئی نسبت نہیں۔ کیونکہ طب نبوی یا علاج نبوی ﷺ

وحی الٰہی اور کمالِ نبوّت سے سرفراز ہوئی ہے۔

مگر ضرور سمجھ لینا چاہیے کہ حکماء جسمانی فقط دوا سے علاج کرتے ہیں اور نبی کریم ﷺ دوا اور دعا دونوں سے امتِ مصطفوی ﷺ کا علاج کرتے ہیں۔ عام طریقہ صرف تجربہ ہے۔ بعض حضرات نے تجربہ کو یقین کے قریب بتایا ہے لیکن تجربہ رُتبہٗ وحی کو ہرگز نہیں پہنچ سکتا۔ اس لیے جو شخص علاجِ نبوی ﷺ کے ذریعہ اپنے جسم کا علاج کرنا چاہتا ہے تو اس شخص کو چاہیے کہ پہلے وہ اپنے دل میں علاجِ نبوی ﷺ کے متعلق اعتقاد و یقین مصمم کرے۔ کیونکہ اس کے سِوا علاجِ نبوی ﷺ سے فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔ جتنا اعتقاد پختہ اتنا فائدہ زیادہ۔

جب یہ ارشادات کتابی صورتوں میں مرتب ہوئے تو دیکھا گیا کہ انہیں تندرستی کو قائم رکھنے بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرنے، بیماریوں سے بچاؤ اور ان کے علاج کے بارے میں مکمل بیان موجود ہے۔ ؎ تنگدستی ہو اگر غالب تو تندرستی ہزار نعمت ہے۔ تمام ادوار میں عالم اسلام نے علاج نبوی ﷺ سے مستفیض ہوئے اور ہوتے رہیں گے۔ ہے ؎ تندرستی خوشی کی سنہری کلید، کہ ہے تندرست کی ہر روز عید۔ امام الانبیاء شب اسریٰ کے دولہا، بیماریوں کے درماں، رحمۃ اللعالمین ﷺ نے تندرستی وصحت کی بقا اور بیماریوں کے علاج کے بارے میں بڑی اہمیت کی لازوال ہدایت فرمائی ہیں۔

محدثین نے ''کِتَابُ الطِّب'' کے موضوع سے حدیث کی ہر کتاب میں الگ ابواب (چیپٹرز) مزین کیے ہیں۔

اس لیے عبدالملک بن حبیب اندلسی علیہ الرحمۃ نے اپنی تگ ودو سے بیماریوں کے متعلق ارشادات نبوی ﷺ کو 'طب نبوی' ﷺ کا ایک مجموعہ دوسری صدی ہجری میں مرتب کیا۔ جوں جوں احادیث ملتی گئیں عبدالمالک کا مجموعہ نامکمل نظر آنے لگا۔ آپ کے بعد امام شافعی علیہ الرحمۃ کے شاگرد محمد بن ابوبکر علیہ الرحمۃ ابن السنی اور ان کے ہمعصر صادب الحلیہ ابونعیم علیہ الرحمۃ اصفہانی نے اپنی اپنی محنت سے ''طب نبوی'' ﷺ کے

تیسری صدی کے آخر میں دو الگ مجموعے ترتیب دیئے۔ جن میں فاضل مؤلفین نے احادیث کے ساتھ ان کی تشریح بھی شامل کی۔ دکھی انسانیت کی خدمت کیلئے ان کے یہ انمول تحفے بڑے مقبول ہوئے اور ان کے بعد دوسروں نے بھی اسی موضوع پر کوششیں کیں۔

آئمہ اہل بیت میں علی بن موسیٰ رضا رضی اللہ عنہ اور اما کاظم رضی اللہ عنہ بن جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے اسی موضوع پر رسائل لکھ کر شہرتِ دوام پائی۔ چوتھی صدی میں محمد بن عبد اللہ علیہ الرحمۃ فتوح الحمیدی، عبدالحق الاشبیلی علیہ الرحمۃ، حافظ السخاوی علیہ الرحمۃ اور حبیب علیہ الرحمۃ نیشاپوری نے طب نبوی ﷺ کے مجموعے اپنی کوششوں سے مرتب کیے۔ مگر ناقدری علم سے یہ سارے مجموعے اب ناپید ہیں۔ البتہ ان کے حوالے سے اس زمانے کی دوسری کتابوں میں ملتے ہیں۔

ساتویں سے نویں صدی ہجری کے دوران ابی جعفر علیہ الرحمۃ المستغفری ضیاء الدین علیہ الرحمۃ المقدسی، السیّد مصطفےٰ علیہ الرحمۃ للتیفاشی، شمس الدین علیہ الرحمۃ البعلی، کحال ابن طرخان علیہ الرحمۃ، محمد بن احمد علیہ الرحمۃ نے ''الطب النبوی'' ﷺ کے نام سے نبی پاک ﷺ کے طبی تحائف کو پیش کیا۔

محمد بن ابوبکر ابن القیم علیہ الرحمۃ نے طب نبوی ﷺ کے فوائد کے بارے میں مزید معلومات بھی پیش کر سکیں۔ آپ کی محنت اور خلوص اتنے مقبول ہوئے کہ یہ کتابیں سات سو سال سے اتنی مقبول رہیں کہ ان کیلئے ایڈیشن اس سال بھی جاری ہوئے ہیں۔ آپ کا مجموعہ سب سے ضخیم ثِقہ اور مقبول ہے۔

جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے ''طب روحانی'' اور عبدالرزاق بن مصطفےٰ الانطا کی رضی اللہ عنہ کا مخطوطہ حلب کی لائبریری میں ''النبوی ﷺ فی منافع الماکولات'' ایک مفید اور قابل قدر تالیف ہے۔ جمال الدین بن داؤد کی طب نبوی ﷺ کی صرف ایک جلد استنبول کی لائبریری میں ہے۔ کتاب مختصر مگر مفید ہے۔

جامعہ کراچی میں محترمی جناب ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب کلونجی (شونیز) پر کام کر رہے ہیں جس کا طبِ نبوی ﷺ سے بڑا گہرا تعلق ہے۔ ان کی تحقیق یہ ہے کہ کلونجی میں جو

القلائیڈ ملے ہیں وہ اپنی افادیت میں لاثانی ہیں۔

باقی طب نبوی ﷺ اور جدید سائنس جلد اول و دوئم جناب ڈاکٹر خالد غزنوی صاحب کی تصانیف ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے ایک اچھے انسان اور ایک اچھے دردمند معالج کی حیثیت سے تحقیق وتدقیق کے میدان میں اپنے مشاہدات وتجربات اور طبّی مسلّمات کے ساتھ پیش کرنے کا شرف حاصل کیا۔ شہد از ڈاکٹر حکیم نصیر احمد طارق نے احسن انداز میں لکھی ہے مزید برآں شہد سے علاج حکیم نور محمد چوہان مرحوم نے نہایت ہی حسن اسلوبی سے مرتب فرمائی ہے احمد مصطفیٰ راہی کی طبِ نبوی ﷺ اور امراضِ قلب ''شہد سے اپنا علاج خود کیجئے!'' حکیم وڈاکٹر پروفیسر شہزادہ ایم اے بٹ)

اب ہسپتال میں ان نباتات طب نبوی ﷺ سے معالجات میں استفادہ ممکن ہوگیا ہے اور سائنسدانوں کو اب وہ میٹریل مل گیا ہے کہ وہ آگے بڑھ کر فارماکولوجی کے میدان میں کل کیلئے اقدامات مزید کریں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی لاریب اور مقدس کتاب قرآن مجید فرقانِ حمید میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ اَنۡزَلَ اللّٰہُ عَلَیۡکَ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَۃَ وَعَلَّمَکَ مَالَمۡ تَکُنۡ تَعۡلَمُ ؕ وَکَانَ فَضۡلُ اللّٰہِ عَلَیۡکَ عَظِیۡمًا (پارہ نمبر ۵، سورۃ النساء، آیت ۱۱۳)

ترجمہ: کنزالایمان شریف ملاحظہ فرمائیں۔

اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت اُتاری اور تمہیں سکھادیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔

خداوند قدوس کو ہر چیز کا علم ہے اس کی صفات میں شفا دینے والا اور حکمت والا شامل ہے۔ وہ کہ جو علیم، حکیم، شافی اور اعلیٰ ہے۔ اگر کسی کو یہ علم خود سکھائے تو پھر اس کے علم اور حکمت میں کسی کمی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

اللہ خالق کائنات دوسرے مقام پر حکمت کی فضیلت کو خیر کثیر کے زمرہ میں بیان فرماتے ہوئے اپنی طیب ومنزّہ کتاب قرآن مجید فرقانِ حمید میں ارشاد فرمایا:

وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا (پارہ نمبر۳، سورۃ البقرہ، آیت ۲۶۹)

ترجمہ: کنزالایمان شریف: جسے حکمت ملی اسے بہت بھلائی ملی اور پھر خیر (بھلائی) کا یہ ذریعہ جب ایک برگزیدہ شخصیت حضرت لقمان کو عطا ہوا تو پھر ارشاد رب ذوالجلال والاکرام وارد ہوا۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ (پارہ نمبر۲۱، رکوع نمبر۱۰، سورہ لقمان، آیت ۱۲)

ترجمہ: کنزالایمان شریف: اور بے شک ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر کر۔

حضرت لقمان کو حکمت کا علم ایسا شاندار ملا کہ ہر خاص و عام آپ کو بہت سراہتے ہوئے پکارتے ہیں کہ حضرت لقمان کی حکمت کے بہت چرچے تھے۔ آج بھی لوگ اپنے آپ کو طب میں لقمان کہلوانا فخر کی بات جانتے ہیں............ علمِ طب (حکمت) کے بارے میں امام محمد بن ابوبکر ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

"علم طب ایک قیافہ ہے۔ معالج گمان کرتا ہے کہ مریض کو فلاں بیماری ہے اور اس کیلئے فلاں دوائی مناسب ہوگی۔ وہ ان میں سے کسی چیز کے بارے میں بھی یقین سے نہیں کہہ سکتا۔ اس کے مقابلے میں آقائے نامدار محبوبِ ربِ غفار نبی کریم ﷺ کا علم طب اور آپ ﷺ کے معالجات قطعی اور یقینی ہیں۔ چونکہ آپ ﷺ کے علم کا دارومدار وحی الٰہی پر مبنی ہے۔ جس میں کسی غلطی اور ناکامی کا کوئی امکان و چانس نہیں۔ (زادالمعاد)

انہوں نے علم الشفا کے بارے میں سب سے پہلا اصول جو مرحمت فرمایا اسے حضرت ابی رمثہ رضی اللہ عنہ ان کی ذات گرامی سے یوں ارشاد فرماتے ہیں:

انت الرفیق واللہ الطبیب (مسند احمد)

تمہارا کام مریض کو اطمینان دلانا ہے۔ طبیب اللہ خود ہے۔

یہ ارشاد قرآن مجید کے اس ارشاد کی تفسیر میں ہے

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ (الشعراء)

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ ربُ العزت کی بارگاہِ ایزدی میں دعا کی تھی۔
علم العلاج کا اہم ترین اصول عطا کیا جسے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان فرماتے ہیں:

واذا اصیب الدواء آلداء برأ باذن اللّٰہ (مسلم شریف)

ترجمہ: اور جب دوائی کے اثرات، بیماری کی ماہیت سے مطابقت رکھیں تو اس وقت اللہ کریم کے حکم سے شفا ہوتی ہے۔

یہ ایک اہم انکشاف ہے کہ علم الامراض اور علم الادویہ (بیماریوں کا علم یوں تو تین ہزار بیماریاں ہیں، اور ادویات کا علم مثلاً یہ کہ فلاں دوائی کا مزاج فوائد، نقصانات، بدل اور ویسے تو میرے مطب (سیّد دواخانہ) پر 392 ادویات تیار شدہ ہیں۔ ہاں تو یہ بھی دوائی کا علم ہو کہ یہ فلاں فلاں مرض کیلئے مختص و مخصوص ہے) کو باقاعدہ جانے بغیر نسخہ نہ لکھا جائے کیوں کہ مرض کی نوعیت سمجھے بغیر دوائی کے اثرات کی مطابقت ممکن نہ ہو سکے گی۔ اس کے معنی یہ بھی ہیں کہ وہ طب کا علم جانے بغیر علاج کرنے کی اجازت نہ دیتے تھے یعنی فاضل الطب والجراحت جو کہ چار سالہ کورس ہے اور اس کی اسناد کا اجرا 1965ء کا ہے۔ حضرت عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہم اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

من تطبب ولم یعلم منہ طب قبل ذالك فھو ضامن (ابوداؤد شریف، ابن ماجہ شریف)

جبکہ انہی سے یہ روایت دوسرے الفاظ میں اس طرح سے ہے۔

من تطبب ولم یکن بالطب معروفا فاذا اصاب نفسا فما دونھا فھو ضامن (ابن السنی، ابونعیم)

ترجمہ: (جس کسی نے مطب (دواخانہ یا کلینک) کیا وہ علم طب میں اس سے پہلے مستند (کوالیفائیڈ) نہ تھا اور اس سے کسی کو تکلیف ہوئی یا اس سے کم تو وہ اپنے ہر فعل کا ذمہ دار ہوگا)

مفسرین کا کہنا ہے کہ مریض کو اگر کسی عطائی سے نقصان ہو تو یہ قابل مواخذہ تو ضرور

ہے مگر اس کے ساتھ کسی مریض کی مدت علالت اور اذیت میں اپنے علاج کی وجہ سے اضافہ کرنے یا مستند معالج کے پاس جانے سے روکنے پر بھی عطائی کو سزا ہو سکتی ہے۔

بہر حال شہد کے فوائد اور علاج پر کتب بکسٹال پر موجود ہیں مگر میں نے بھی اپنی استطاعت کے مطابق کچھ عام روزِ مرہ میں رونما ہونے والی بیماریوں کا علاجِ نبوی ﷺ اور جدید وقدیم تجربات کو ترتیب دے کر کتاب کی شکل میں مرتب کر دیا گیا اب پزیرائی آپ کے پاس ہے۔

دعا ہے کہ مولا کریم جلّ جلالہٗ اس کتاب کے پڑھنے والوں کو جسمانی امراض سے شفائے کُلی نصیب ہو۔ آمین ثم آمین۔

میرے والدین اور میرے لیے دین ودنیوی کی کامیابی عطا ہو۔ آمین

قارئین محترم کتاب ہذا بنام ''شہد سے علاجِ نبوی ﷺ اور جدید طب'' میں میرے کم علم و تجربہ کی بنا پر یا کمپوزنگ کی اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو پھر آپ حضرات سے ملتمس ہوں کہ آپ بذریعہ لیٹر یا ٹیلی فون کے ذریعہ مجھے مطلع فرمائیں تا کہ اگلے ایڈیشن میں درستگی کی جائے۔ شکریہ

دعا گو: صاحبزادہ حکیم سیّد ابرار حسین (فاضل الطب والجراحت)
ولد حکیم سید ولائت حسین، محلّہ کشمیر نگر، علی پور روڈ حافظ آباد
گھر کا فون نمبر: 522177
موبائل نمبر: 0320-5643826

26-6-2004، 7 جمادی الاوّل 1425ھ

13 ہاڑ بروز ہفتہ

شہد سے علاجِ نبوی ﷺ اور جدید طب

مَا اَنْزَلَ اللّٰہُ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَہٗ شِفَاءً (صحیح البخاری کتاب الطب حدیث نمبر ۵۶۷۸)

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ نے ایسی کوئی بیماری پیدا نہیں کی جس کی شفاء نازل نہ فرمائی ہو۔''

ھفت کلید در گنج حکیم

شہد کے بارے میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبّ ذوالجلال و اللّٰہ حَیّ قیوم نے اپنی لاریب و منزّہ کتاب قرآنِ مجید فرقانِ حمید میں ارشاد فرمایا:

وَ اَوْحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ وَ مِمَّا یَعْرِشُوْنَ ۙ ثُمَّ کُلِیْ مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُکِیْ سُبُلَ رَبِّکِ ذُلُلًا ؕ یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ (سورہ نحل پارہ نمبر ۱۴، آیت نمبر ۶۸ اور ۶۹)

ترجمہ کنز الایمان:

اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کو الہام کیا ۹ کہ پہاڑوں مین گھر بنا اور درختوں میں اور چھتوں میں پھر ہر قسم کے پھل میں سے کھا ۱۰ اور اپنے رب کی راہیں چل ۱۱ کہ تیرے لئے نرم و آسان ہیں۔ اس کے پیٹ سے ایک پینے کی چیز رنگ برنگ نکلتی ہے۔ ۱۲ جس میں لوگوں کی تندرستی ہے۔ ۱ بے شک اس میں نشانی ہے دھیان کرنے والوں کو۔ درجِ بالا آیات کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت علامہ مفتی مفسر قرآن مولانا احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ نے تفسیر نور العرفان صفحہ ۴۳۵، ۴۳۷ پر تحریر کرتے ہیں۔

۹ معلوم ہوا کہ شہد کی مکھی بڑی عظمت والی ہے، خیال رہے کہ شہد حلال ہے اور شہد کی مکھی کھانا حرام اور اس کا قتل کرنا منع ہے، شہد کی مکھی کی بیع امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک جائز نہیں، مگر شہد کے تابع ہو کر (روح)

۱۰ یعنی جہاں چاہے رہے، جو چاہے کھائے، پھل پھول، چنانچہ یہ مکھی پھل اور پھول کی تلاش میں بہت دور نکل جاتی ہے۔ لیکن اپنا گھر نہیں بھولتی، بے تکلف لوٹ آتی ہے۔

۱۱ رب کی راہوں سے مراد وہ راستے ہیں، جو رب نے اسے بتا دیئے، سمجھا دیئے۔

۱۲ رنگ برنگ شہد سفید (وائٹ) پیلا (یلو) سرخ (ریڈ) سبز (گرین) سیاہ (بلیک)، شہد کے رنگوں کا اختلاف چوسے ہوئے پھولوں کے رنگ مختلف ہونے کی وجہ سے ہے۔ نیز جوان مکھی کا شہد سفید، ادھیڑ کا پیلا، بوڑھی کا سرخ ہوتا ہے، شہد کی مکھی مختلف پھولوں، پھلوں کے رس چوس کر لاتی ہے اور اپنے گھر میں اگل دیتی ہے۔

۱ مثنوی شریف میں فرمایا، کہ شہد کی مکھی چمن سے پھولوں کا رس چوس کر حضور پُر نُور پر درود شریف پڑھتی ہوئی آتی ہے، اس کی برکت سے اس شہد میں شفا ہے تو جیسے درود شریف کی برکت سے ہماری پھیکی عبادت میں مقبولیت کی شرینی آوے گی۔

۲ جیسے رب تعالیٰ مختلف پھولوں کے رس شہد کی مکھی کے ذریعہ شہد میں جمع فرما دیتا ہے اگر وہ قادر کریم قیامت میں بکھرے ہوئے اجزاء جمع فرما کر مردوں کو زندہ فرما دے تو کیا بعید ہے۔

انہی آیات کے تحت صدر الافاضل الحاج حکیم سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تفسیر خزائن العرفان صفحہ ۳۹۴ پر تحریر کرتے ہیں۔

۱۴۲ پھلوں کی تلاش میں۔

۱۴۳ فضلِ الٰہی سے جس کا تجھے الہام کیا گیا ہے حتیٰ کہ تجھے چلنا پھرتا دشوار نہیں اور تو کتنی دُور نکل جائے راہ نہیں بھکتی اور اپنے مقام پر واپس آ جاتی ہے۔

۱۴۴ یعنی شہد

۱۴۵ سفید اور زرد اور سرخ

۱۴۶۔ اور نافع ترین دواؤں میں سے ہے اور بکثرت معاجین (معجونوں) میں شامل کیا جاتا ہے۔
۱۴۷۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت وحکمت پر
۱۴۸۔ کہ اس نے ایک کمزور ناتواں مکھی کو ایسی زیرکی ودانائی عطا فرمائی اور ایسی دقیق صنعتیں مرحمت کیں پاک ہے وہ اپنی قدرت کاملہ سے ایک ادنیٰ ضعیف سی مکھی کو یہ صفت عطا فرماتا ہے کہ وہ مختلف قسم کے پھولوں اور پھلوں سے ایسے لطیف اجزاء حاصل کرے جن سے نفیس شہد بنے جو نہایت خوشگوار ہو طاہر و پاکیزہ ہو۔ فاسد ہونے اور سڑنے کی اس میں قابلیت نہ ہو تو جو قادر حکیم ایک مکھی کو اس مادے کے جمع کرنے کی قدرت دیتا ہے وہ اگر مرے ہوئے انسان کے منتشر اجزاء کو جمع کردے تو اس کی قدرت سے کیا بعید ہے۔ مرنے کے بعد زندہ کئے جانے کو محال سمجھنے والے کس قدر احمق ہیں اس کے بعد اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر اپنی قدرت کے آثار ظاہر فرماتا ہے جو خود انہیں اور ان کے احوال میں نمایاں ہیں۔

اس آیت مبارکہ میں تین اہم نکات ہیں کہ شہد کی مکھی کے ٹھکانے بلندیوں پر ہوں گے۔ وہ پھلوں سے اپنا رزق حاصل کرے گی اور اس کے منہ اور پیٹ سے متعدد اقسام کے جوہر خارج ہوں گے "مختلف الوان" کا مطلب صرف یہ نہیں کہ ان کے رنگ جدا جدا ہوں گے بلکہ ان کی قسمیں کئی ہوں گی اور ظاہر ہے ہر قسم کے فوائد علیحدہ ہوں گے۔ اس امر کی نشاندہی اور ان مین انسانوں کیلئے شفاء کا سراغ دینے کے بعد قرآنِ مجید فرقانِ حمید منزہ ولاریب ہم سے یہ توقع کرتی ہے کہ ہم ان کے بارے میں تحقیقات (ریسرچ) کریں۔ ان کے منہ اور پیٹ سے نکلنے والی رطوبتوں کا پتہ چلائیں اور ان کے فوائد (فائدوں) کو معلوم کرکے اپنی بہتری وبھلائی کیلئے کام میں لائیں۔ مسلم شریف اور صحیح البخاری جلد۲، صفحہ ۸۴۸ پر شہد (عَسل) دست (اسہال) میں طریق استعمال علاجِ نبوی ﷺ کی روشنی میں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں۔

قدجاء رجل الی النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فقال ان اخی استطلق بطنہ فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اسقہ عسلا۔ فسقاہ ثم جاء

فقال سقیته فلم یزده الا استطلاقاً۔ فقال له ثلث مراثم جاء الرابعته فقال اسقه عسلا فقال لقد سقیته فلم یزده، الا استطلاقا فقال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم صدق اللّٰه و کذب بطن اخیك فسقافبرأ۔

ترجمہ: ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور بیان کیا کہ اس کے بھائی کو اسہال ہو رہے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اسے شہد (عَسل) پلاؤ۔ وہ پھر آ کر کہنے لگا کہ شہد پینے سے (دست) اسہال میں اضافہ ہوا۔ انہوں نے پھر فرمایا کہ شہد پلاؤ۔ اسی طرح وہ حال بیان کرتا تین مرتبہ آ چکا تو چوتھی مرتبہ ارشاد ہوا کہ اسے شہد پلاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے سچ کہا ہے اور تمہارے بھائی کا پیٹ (بطن) جھوٹ کہتا ہے۔ اس نے پھر شہد پلایا تو مریض تندرست ہو گیا۔

یہ حدیث علم العلاج اور ماہیت مرض کے بارے میں ایک روشن راہ ہے۔ کیونکہ اسہال Diarrhoea کا سبب آنتوں میں سوزش ہے۔ جو کہ جراثیم یا اس کی زہروں یعنی Toxin یا وائرس سے ہو سکتی ہے۔ اگر ایسے مریض کی آنتوں میں حرکات کو فوری طور پر بند کر دیا جائے تو سوزش بدستور رہے گی یا زہریں وہیں رہ جائیں گی۔ اس لئے علاج کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ پہلے آنتوں کو صاف کیا جائے۔ پھر جراثیم مارے جائیں۔ شہد (عَسل) میں یہ صلاحیت تھی کہ وہ دونوں کام کر سکتا تھا۔ جدید علاج، گلوکوس کا ایک مرکب پانی میں گھولکر بار بار پلاتے ہیں پاکستان میں یہ ORS (او آر ایس) کے نام سے مشہور ہے۔ شہد میں یہ تمام چیزیں یکجا بدرجہ اتم موجود ہیں اگر خالص ہو۔ شہد دینے کا مطلب یہ ہے کہ مریض کو نمکیات کی مکمل ضروریات کے ساتھ توانائی مہیا کرنے والے عناصر بھی حاصل ہوں اور اس طرح کہ وہ صحیح طریقہ سے تندرست ہوگا بلکہ بعد میں کوئی پیچیدگی یا کمزوری بھی نہ ہوگی۔

مزید فائدہ:

محبوب خدا ﷺ نے جو یہ فرمایا کہ خدا سچا ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے تو

اس کا مطلب یہ ہے کہ حضور ﷺ کو وحی کے ذریعے معلوم ہو گیا تھا کہ اس شخص کے بھائی کے پیٹ میں کوئی خراب مادہ جمع ہو گیا تھا اور دستوں کے ذریعہ اس کا اخراج ضروری تھا اور شہد چونکہ مسہل ہے اس لئے آپ ﷺ کو یقین تھا کہ اس طریقہ سے وہ شخص اچھا ہو جائے گا (حدیث شریف کا مضمون ختم ہوا) بعض ملحدین اعتراض کرتے ہیں کہ شہد تو دست آور ہے تو دست روکنے میں کیسے کار آمد ہو گا۔ ان لوگوں کا یہ جواب ہے کہ دست کبھی تو بدہضمی کی وجہ سے آتے ہیں اور کبھی معدے میں فاسد مادے جمع ہونے کی وجہ سے دستوں کی شکایت ہوتی ہے۔ فاسد مادے کی وجہ سے جب دست آتے ہیں تو ایسی صورت میں دست بند کرنا مضر ہو گا۔ ایسی صورت میں تو دستوں کے ذریعہ فاسد مادے کا اخراج ہونا ضروری ہے اور اس کے نکالنے کیلئے شہد خصوصاً گرم پانی میں ملا کر دینا مفید ہوتا ہے اس لئے حضور ﷺ نے فرمایا کہ جا کر مریض کو شہد پلاؤ تا کہ اس کا مادہ خارج ہو جائے اور وہ تندرست ہو۔

یہاں معلوم ہونا چاہیے کہ طب نبوی ﷺ اور طب جالینوس میں اگرچہ علماء نے حتیٰ الامکان تطابق پیدا کرنے کی کوشش کی ہے لیکن حقیقت میں دونوں طریقوں میں بڑا فرق ہے، کیونکہ طبِ نبوی ﷺ وحی الٰہی عزوجل ہے اور دوسری طب صرف ذہنی اُپج اور تجربہ سے تعلق رکھتی ہے۔ اس لئے دونوں طریقوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ طبِ نبوی ﷺ سے وہی لوگ شفایاب ہو سکتے ہیں جن کا ایمان مضبوط اور محکم اعتقاد ہو۔ وانھار من عسل مصفی ولھم فیھا من کل الثمرات ۔ (سورہ محمد ﷺ پارہ نمبر ۲۶، رکوع ۵ اور آیت نمبر ۱۵)

ترجمہ: کنزالایمان: اور ایسی شہد کی نہریں جو صاف کیا گیا اور ان کے لئے اس میں ہر قسم کے پھل ہیں۔

ارشاداتِ نبوی ﷺ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

من لعق العسل ثلاث غدوات فی کل شھر لم یصبہ عظیم من البلاء

(ابن ماجہ، بیہقی)

ترجمہ: جو شخص ہر مہینہ میں کم از کم تین دن صبح شہد چاٹ لے اس کو مہینے میں کوئی بڑی

بیماری نہ ہوگی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دو اہم ارشادات منقول ہیں:

ترجمہ: پینے والی چیزوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شہد سب سے زیادہ پسند تھا۔

انہوں نے اپنی پوری زندگی میں روزانہ شہد پیا اور ہمیشہ تندرست رہے۔

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یحب الحلوی والعسل (بخاری شریف)

ترجمہ: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حلوہ (مٹھاس) اور شہد بہت زیادہ پسند تھے۔

''کنز العمال'' میں مسند فردوس کے حوالہ سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ایک روایت کا خلاصہ ان الفاظ میں ملتا ہے جو انہوں نے نبی ﷺ سے بیان کی ہے۔

درھم حال یشتری بہ عسلا و یشرب بماء المطر شفاء من کل داء

(مسند فردوس)

ترجمہ: اپنی حلال کی کمائی کے درہم سے شہد (عَسل) خرید کر اسے بارش کے پانی میں ملا کر پینا تقریباً سبھی بیماریوں کا علاج ہے۔

حضرت خُشرم رضی اللہ عنہ بن حسان بن عامر بن مالک بیان کرتے ہیں:

بعثت الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم من وعك بی والتمس منہ دواء و شفاء فبعث الی بعکۃ من عسل (مسند عامر بن مالک، ابن عساکر، ابن ابی شیبۃ، ابن مندۃ)

ترجمہ: میں بیمار ہوا تو نبی ﷺ کی خدمت گرامی میں ملتجی ہوا (التجا کی) کہ وہ مجھے دوا اور دعا سے فیض یاب کریں۔ انہوں نے جواب میں مجھے شہد کی کپی روانہ فرمائی۔

حضرت خشرم رضی اللہ عنہ، نے دوا طلب کی تھی جس کیلئے آپ مخبر صادق ﷺ تشخیص کے مطابق شہد تجویز فرمایا گیا۔ مطلب عیاں ہے تم اسے پیو۔ تندرست (ٹھیک) ہو جاؤ گے۔

مسند احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ میں متعدد روایات اس امر کی ہیں کہ جسمانی کمزوری، تھکن اور مختلف امراض کیلئے نبی ﷺ نے کبھی شہد کا شربت اور کبھی دودھ میں شہد ملا کر پیا۔ لوگوں کو بھی ایسے ہی تلقین فرمائی۔

اللہ کریم نے قرآن مجید میں جنت میں ملنے والی اشیاء کا ذکر کرتے ہوئے بیان کیا ہے:

سورہ محمد ﷺ پارہ نمبر ۲۶، آیت ۱۵، رکوع ۵۔

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ

ترجمہ کنز الایمان: اور ایسی شہد کی نہریں (کینال) جو صاف کیا گیا اور اس کیلئے اس میں ہر قسم کے پھل ہیں۔

علم طب کی ابتدا کے بارے میں اسلام کا نظریہ البتہ ان نظریوں سے مختلف ہے اور اکابرین اسلام اور آئمہ طب علم طب کو قیاس و تجربہ اور تجسّس و تحقیق کا نتیجہ قرار دیتے ہیں۔ جمہور علمائے اسلام کی رائے یہی ہے البتہ بعض کے خیالات اس سے قطعی مختلف ہیں۔

اسلام میں طبِ نبوی ﷺ ایک مستقل موضوع ہے۔ طب الہامی تھا یا تجربہ و تجسّس پر مبنی تھا اس سلسلے میں صاحب سقر الطہارہ کا بیان ہے کہ طبِ نبوی ﷺ کو دوسری طب سے کوئی نسبت نہیں۔ کیونکہ طبِ نبوی ﷺ وحی الٰہی اور کمال نبوت سے سرفراز ہوئی ہے۔

ممتاز فلسفی علامہ ابن خلدون کے نزدیک طب تحقیق (ریسرچ) و تجسّس کا ماحصل ہے اور اس بات پر انہوں نے مختلف پہلوؤں پر استدلال بھی کیا ہے۔

ابو جابر قدیم مغربی حکماء کی طرح طب کو الہامی و کشفی قرار دیتے ہیں۔ شیخ موفق الدین اسعد بن الیاس بھی طب کو الہامی علم تصور کرتا ہے۔ اس سے متعلق شیخ نے بطور استدلال ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک روایت بیان کی ہے جو کہ کچھ اس طرح ہے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام منطق الطیر کی طرح منطق العقاقیر سے بھی آگاہ تھے۔ جڑی بوٹیوں اور درختوں سے دریافت کر کے ان کے فوائد تحریر کرتے تھے۔

ارشادات نبی صلی اللہ علیہ وسلم:

نبی کریم ﷺ نے جب شہد کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا کہ:

"علیکم بالشفائین : العسل و القرآن"

تو یہ اس امر کی دلالت کرتا ہے کہ ایک روحانی امراض کیلئے دوسرا جسمانی کیلئے یکساں طور پر مفید ہی نہیں بلکہ دونوں اقسام کی صحت کو تحفظ دیتا ہے۔

شہد مکمل غذا بھی ہے اور مشروب بھی تو پھر اس کے ساتھ ساتھ مفرح (فرحت بخش) اور مقوی (طاقت والا) پیاس کو تسکین (سکون) دیتا ہے اور صفرا (گرمی) کو ختم کرتا ہے۔ دستوں (اسہال) کو ٹھیک کرتا ہے۔ ہاں پچھلے صفات میں دست کا علاجِ نبوی طریقۂ زیرِ قلم تحریر میں لایا گیا ہے۔ یہاں میں صرف اسہال کی قسمیں ہدیہ قارئین کرتا ہوں ملاحظہ فرمائیں۔

بچوں میں اسہال (Infantile Diarrhoea)

ان کے دستوں کی چار اقسام ہیں:

(i) جراثیمی (ii) بدہضمی (iii) الرجی (iv) خمیر ہضم کی کمی

اسہال دست (Diarrhoea) کی اقسام:

مثلاً نمبر 1۔اسہال دماغی 2۔اسہال عصبی 3۔اسہال بلغمی 4۔اسہال صفراوی 5۔اسہال کبدی، ذوسنطاریا 6۔اسہال معدی ذرب وخلفہ یا سنگرہنی 7۔ اسہال ہچی 8۔اسہال زلق الامعا 9۔اسہال غذائی 10۔اسہال دوری 11۔اسہال معوی 12۔اسہال دیدانی 13۔اسہال ذوبائی 14۔اسہال استرخائی وغیرہ

ویسے تو محدثین نے سرکہ کو اس کا مصلح (اصلاح کرنے والا) قرار دیا ہے۔ اسے نہار منہ کھانا یا پینا معدہ کو ہر قسم کی غلاظت سے پاک وصاف کر دیتا ہے۔ جگر (لور) گردہ (کڈنی) اور مثانہ (بلیڈر) سے غیر مطلوبہ عناصر کو خارج کر دیتا ہے۔

محدث عبد اللطیف بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اکثر بیماریوں میں شہد دوسری چیزوں سے اس لئے افضل ہے کہ یہ جسم کے سدّوں کو کھولتا، غلاظتوں کو حل کر کے نکالتا اور جسم کو دھو کر صاف کر دیتا ہے اور اطباء عرب نے اسے اس لئے بھی فضیلت دی ہے کہ:

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یشرب کل یوم قدح عسل ممزوجا بالماء علی الریق (ابن القیم، ذہبی)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ صبح نہار منہ پانی میں شہد گھول کر اس کا پیالہ پیا کرتے تھے۔

اگر اس عمل شریف کو پیشِ نظر رکھیں تو پھر ہماری التفات آپ ﷺ کی صحت وتندرستی کو دیکھ کر ہمیں ہماری تندرستی اور صحت کو قائم رکھنے کے امور کی جانب مبذول ہو جاتی ہے۔

اس غرض کیلئے آپ ﷺ شہد (عَسل) کے علاوہ کم کھاتے تھے، کھجور یا منقہ کا پانی پیتے تھے، زیتون کا تیل پیتے تھے، آپ ﷺ سرمہ بھی لگاتے تھے، پیدل بھی چلتے تھے اور چکنائی سے پرہیز کرتے تھے۔

شہد بھوک بڑھاتا ہے، معدہ کو بھی طاقت دیتا ہے، بوڑھوں کو توانائی اور مخرج بلغم (بلغم کو خارج کرتا) ہے۔ پیٹ (شکم) کو نرم کرتا ہے۔ اگر اس میں گوشت 3 ماہ تک رکھ دیا جائے تو اسے گلنے نہیں دیتا اور اس طرح یہ تین ماہ تک سبزیوں کو بھی محفوظ رکھ سکتا ہے۔

اس لئے علمائے کرام نے اسے ''الحافظ الامین'' کا لقب دیا ہے۔

اگر اسے جسم پر لگایا جائے تو یہ ایک عظیم نعمت ہے۔ یہ بطور سرمہ آنکھوں کو روشن نظر تیز کرتا ہے اور اگر آنکھ میں کوئی چیز لگے (چبھے) تو شہد ڈالنے سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ ذاتی متعدد مرتبہ کا تجربہ ہے۔ اس کا منجن (کوئلہ، نمک، شہد اور گڑ) دانتوں کو چمکاتا اور مسوڑھوں کی حفاظت بھی کرتا ہے۔ شہد کو اگر سمندر جھاگ (زبد البحر) میں ملا کر آنکھوں میں لگائیں تو بھی تقویت بصر (نظر کی طاقت) ہوتی ہے۔

اسی طرح ''ابنِ ماجہ'' میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، طبیبوں کے طبیب اعظم اللہ عزوجل کے پیارے حبیب ﷺ کا فرمان صحت نشان ہے، ''جو کوئی ہر ماہ تین دن صبح (آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی کرن چمکنے تک صبح ہے) کے وقت چاٹ لے وہ اس مہینے میں کسی بڑی بلا میں مبتلا نہ ہوگا۔''

دانتوں کا (مسہل) جلاب:

اگر نمک اور شہد یا تیل سرسوں ملا کر رات کو دانتوں پر ملیں اور تھوک کر سو جائیں کُلّی کیے بغیر تو یہ دانتوں (اسنان) کا مسہل (جلاب) ہے۔ جملہ امراض کیلئے۔

ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ شہد ایک ایسی منفرد چیز ہے کہ جو دوا اور غذا

کے ساتھ ساتھ کسی بھی نسخہ میں کسی فکر کے بغیر شامل کی جا سکتی ہے۔ افیون (اوپیم) کا نشہ اتارنے کیلئے اسے پانی میں گھول کر دینا کافی ہے۔

پچھلے صفات پر ابن القیم و ذہبی کے حوالہ سے لکھا ہے کہ نبی ﷺ کی عادات مبارکہ کے بارے میں یہ ثابت ہے کہ وہ اسے پانی میں گھول کر پیتے تھے ہمیشہ خالی پیٹ یا نہار منہ استعمال فرمایا۔ اس عادت مبارکہ میں حکمت یہ تھی کہ یہ فوراً جذب ہو کر معدہ سے ردی مواد کو نکالتا۔ معدہ کے فم (منہ) کو صاف کرتا اور جسم کو جُملہ امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ اسی عادت کا فائدہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ جس مہینے میں تین روز بھی شہد چاٹ لیا وہ اس ماہ کسی بڑی بیماری میں مبتلا نہ ہوگا"۔

آپ ﷺ کی شہد پینے کی عادت مبارکہ کا فائدہ ان کی حیات مطہرہ و منورہ کے مطالعہ سے ثابت ہے کہ آپ ﷺ کبھی ایک دن کیلئے بھی نہ تو بیمار ہوئے اور نہ سفر یا جنگ کے دوران اپنی کمزوری یا تھکن کا اظہار فرمایا۔ وہ نبوت کے عہدہ جلیلہ پر تقریباً 24 سال متمکن اور فائز رہے اور اس طویل عرصہ میں آپ ﷺ کی زندگی مبارکہ کے ہر پل کی خبر ہمیں میسر ہے۔ آپ ﷺ نے روزانہ شہد پی کر یہ واضح (عیاں) کر دیا کہ اگر کوئی یہ عادت اپنا لے تو پھر وہ عام طور پر تندرست ہی رہے گا۔ انجیل میں شہد کا ذکر اکیس (۲۱) مرتبہ آیا ہے۔

ہندوؤں کی کتاب جو آیوروید کی مشہور کتاب ہے اس میں شہد کو معدے کی تقویت، رنگ و روپ نکھارنے، خوبصورتی میں اضافہ، زخموں کو مندمل (بھرتا، ٹھیک) کرنے، عقل کو تیز اور بھوک بڑھانے، بدن کی خوابیدہ صلاحیتوں کو بیدار کرنے، خون کی تیزابیت دور کرنے، ریح بادی، بلغم کو کم اور آواز کو سریلہ کرنے اور دل کو تقویت دے وغیرھم۔

خالص شہد کی پہچان حکماء اور ڈاکٹروں کی آراء سے مزین کسوٹی:

1۔ روٹی کا ٹکڑا لے کر اچھی طرح شہد میں تر کر کے بھوکے کتے کے آگے ڈال دیں شہد خالص ہوگا تو کتا نہیں کھائے گا نقلی شہد کو کتا فوراً کھا جائے گا۔ (مگر بھوکے کتے کا ملنا مشکل ہے کیونکہ پیٹ بھرا کتا نقلی شہد بھی نہیں کھائے گا۔ جبکہ شیرہ کھا لیتا ہے۔ یہ بھی کوئی معیار

نہیں۔ کیونکہ عین ممکن ہے کہ کتا کسی وقت کھانے کے موڈ ہی میں نہ ہو۔ جس کا غلط مطلب نکل سکتا ہے۔

2۔ شہد میں روئی کی بتی اچھی طرح تر کر کے اس کو جلا دیں۔ شہد خالص ہوگا تو وہ سپرٹ کی طرح جل جائے گا اور نقلی (ناخالص) ہوگا تو کوئلہ بن کر چھوڑ دے گا۔

3۔ خالص شہد کاغذ پر رکھنے سے نہیں لگے گا۔

4۔ کپڑے کی پٹی پر شہد لگا دینے سے جلنے لگے گا۔

5۔ شہد کو مکھی کے پر پر لتھیڑا کر اسے چھوڑ دیں شہد (خالص) اصل ہوگا تو تھوڑی دیر میں مکھی چٹ کر جائے گی اور اُڑ جائے گی ناخالص (نقلی) شہد کو نہ تو صاف کر سکے گی نہ ہی اڑ سکے گی۔

6۔ نمک (سالٹ) کی ڈلی شہد میں ملاتے ہیں۔ اگر شہد نمکین ہو جائے تو ملاوٹ والا ہے۔ خالص شہد میں نمک حل نہیں ہوتا۔ ٹیسٹ غلط نہیں۔ لیکن اس میں 25 فیصدی پانی بھی ہوتا ہے جس میں نمک حل ہو سکتا ہے۔ اس لیے ذائقہ نمکین ہو جانے کے باوجود شہد خالص ہو سکتا ہے۔

7۔ شہد آسانی سے پانی میں حل نہیں ہوتا۔ جب خالص شہد قطرہ قطرہ پانی کے پیالہ میں ٹپکایا جائے تو یہ قطرے ثابت و سالم پیندے تک چلے جاتے ہیں۔ جبکہ شربت یا شیرہ کا قطرہ پیندے تک جانے سے پہلے ٹوٹ کر حل ہو جاتا ہے۔

8۔ خالص شہد خشک مٹی پر قطرہ ٹپکانے کے بعد پھونک مارنے سے موتی کی طرح بکھر جائے گا۔

9۔ حکیم و ڈاکٹر پروفیسر شہزادہ ایم اے بٹ صاحب نے اپنی کتاب شہد سے اپنا علاج خود کیجئے کے صفحہ ۱۵۳ پر لکھا علاوہ ازیں شہد سنار کو دیں جیسے خالص ہونا چیک کیا جاتا ہے ویسے ہی تیزاب میں شہد کو چیک کیا جا سکتا ہے۔ یہ طریقہ معتبر ہے۔

شہد خالص کیلئے انڈین فارما کوپیا کا تجربہ حسب ذیل ہے:

وزن فی ملی میٹر ۱۳۶ء اگرام سے کم نہ ہو۔ تیزابیت ۱۰ گرام میں بقدر 5MLN NAOH سے زیادہ نہ ہو۔ Azodye (مصنوعی رنگ کی ایک قسم) موجود نہ ہو۔ نوعی مناظری تحویل (Specificrotation)=+-ء سے ۰۰ء۱۵ تک

کلورائیڈ کی مقررہ حد ۷۵ء۱۸ حصے فی ملین سے زیادہ نہ ہو۔ سلفیٹ کی مقررہ حد ۲۵ حصے فی ملین سے زیادہ نہ ہو۔

مصنوعی تحویل شکر (انورٹ شوگر) Piehe's Test منفی ہونا چاہیے۔ خارجی رنگ دینے والی شے نہ ہو۔ نشاستہ اور ڈکسٹرین نہ ہو۔ راکھ ۵ء۰ فیصد سے زیادہ نہ ہو۔ Fiehe'stest شہد میں Invertsugar (مصنوعی گلوکوز اور فرکٹوز)

شناخت کیلئے مندرجہ ذیل طریق ہے:

شہد کے آبی محلول (تناسب ۲۰ گرام فیصد ملی لٹر محلول، کے ۱۰ ملی لٹر کے ۵ ملی لٹر ایتھر کے ساتھ آمیزش کی جائے اس کو گرم کرنے سے ایتھری سطح علیحدہ ہو جاتی ہے۔ اس میں سے ۲ ملی لٹر چینی کی سفید چھوٹی تبخیری پیالی میں لے کر ایتھر کو اڑا دیا جائے۔ بچ رہنے والے مادہ میں سے Resorcinol کے تیزابی محلول تناسب ۱۵۰ ملی لیٹر ہائیڈروکلورک ایسڈ کے محلول میں ایک گرام Resorcinol ایک قطرہ ملانے سے سرخ نارنگی یا سرخی مائل بھورا کوئی رنگ پیدا ہونا چاہیے۔ زیادہ ہلکا ناپائیدار گلابی رنگ نمودار ہو سکتا ہے جو تین سیکنڈ میں غائب ہو جاتا ہے۔

ہمارے ہاں شہد خالص کا مندرجہ ذیل معیار:

رطوبت ۲۰ فیصد سے زیادہ نہ ہو۔ راکھ ۰۵ء سے زیادہ نہ ہو، گنے کی شکر ۱۰ (دس) فیصد نہ ہو۔ تحویل شکر ۶۰ فیصد سے کم نہ ہو Fiehe'stest منفی ہو۔

شہد کی تیاری میں مختلف اطباء وڈاکٹروں کے اقتباسات ملاحظہ ہوں:

پاکستان میں نقلی شہد عام ہو گیا:

لندن (ریڈیو رپورٹ) میانوالی سے ۲۵ کلو میٹر دور پائے خیل کی آبادی کا ایک بڑا حصہ نقلی شہد بنانے کا کاروبار کرتا ہے۔ یہ شہد ملک بھر میں بکتا ہے اور یونانی دواخانوں والے کئی دواؤں کی تیاری میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ نقلی شہد تیار کرنے والوں کو مقامی لوگ مکھیارا کہتے ہیں اور یہ لوگ نہ صرف نقلی شہد بناتے ہیں بلکہ نقلی چھتے بھی تیار کرتے ہیں۔

بی بی سی کے مطابق گلوکوز، پھٹکری، گلاب کی پتیاں، (باقی صفحہ ۵ کالم ۶ پر)، (بقیہ شہد) سونف، سیب، الائچی اور مٹی کی خاص مقدار اور ترکیب سے ملا کر نقلی شہد تیار کیا جاتا ہے۔

میانوالی کے علاقے کے ان باشندوں کے ۷ سے ۱۰ افراد پر مشتمل گروہ پورے ملک میں پھیل گئے ہیں۔ یہ لوگ سرائے میں رہائش پذیر ہوتے ہیں جہاں انہیں یہ شہد بنانے کی سہولت بھی حاصل ہے کیونکہ اس شہد کو تیار کرنے میں ۲۰ منٹ لگتے ہیں۔ کراچی میں ان کا دھندا دھوبی گھاٹ، لاہور میں بادامی باغ، ملتان میں حرم گیٹ اور پشاور میں قصہ خوانی بازار میں ہوتا ہے۔ اس کاروبار میں ملوث ایک مچھارا محمد خان نے بتایا ہے کہ ایک چھارا اس کاروبار سے ماہانہ ۶ سے ۳۰ ہزار کما لیتا ہے جبکہ ۵۰ روپے کے خرچ سے نقلی شہد کی ۳ بڑی بوتلیں بن جاتی ہیں۔ جو ۱۰۰ اسے ۴۰۰ روپے تک بک جاتی ہیں۔ محمد خان نے کہا ہمیں کوئی مسئلہ پیش نہیں آتا اگر کبھی کوئی چھاپہ پڑ بھی جائے تو دو تین ہزار میں جان چھوٹ جاتی ہے۔ کبھی کبھار نقلی شہد کے ذائقے میں فرق آ جاتا ہے تو ہم اسے پرانا (کہنہ) شہد کہہ دیتے ہیں۔

اسی مچھارے نے برطانوی ریڈیو کے نمائندے کے سامنے چھوٹی مکھی کا شہد تیار کیا اور بڑی مکھی کا شہد بنانا ہو تو اسی میں زردہ رنگ ملا دیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر شاہجہان بلوچ کا کہنا ہے کہ نقلی شہد کے اجزاء انسان کیلئے مضر (نقصان دہ) ہیں۔ اس سے معدے کی بیماریاں لاحق ہوتی ہیں۔

نقلی شہد کا کاروبار کرنیوالے موم کو گرم کر کے ٹھنڈے پانی میں ڈال دیتے ہیں اس میں

کسی بھی درخت کی ایک ٹہنی (شاخ) گھسا کر موم میں چھوٹے چھوٹے سوراخ کر دیئے جاتے ہیں اور بالٹی میں رکھ کر نقلی شہد اوپر ڈال دیا جاتا ہے۔ یہ لوگ کندھے پر درانتی کپڑوں پر ڈھول اور پتے ڈال کر بازاروں میں نکل پڑتے ہیں تاکہ یہ ظاہر ہو کہ ابھی ابھی درخت سے تازہ شہد اتار کر لا رہے ہیں اور بیچارے لوگ ان کی چالاکی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

(ماخوذ: روزنامہ آواز صفحہ ۶، ۸ جولائی ۲۰۰۰ء)

شہد کی مکھی کی عمر اور آنکھیں نیز تیاری شہد:

شہد کی مکھی کی عمر عموماً پانچ سال ہوتی ہے حواس خمسہ رکھتی ہے اس کی پانچ آنکھیں ہوتی ہیں اور ہر آنکھ ۱۳۵۰۰۰ آنکھوں کا مجموعہ ہوتی ہے گویا اس کی ہر آنکھ میں ۳۵۰۰۰ (پینتیس ہزار) تصاویر آسکتی ہیں۔ چیونٹی کی طرح انتہائی حساس ہوتی ہے۔ آنے والی موسمی تبدیلیوں اور مصیبتوں کا پہلے سے احساس کر لیتی ہے۔ ملکہ مکھی کے انڈوں سے مزدور سپاہی مکھیاں پیدا ہوتی ہیں اور ابھی انڈوں سے شاہی نسل بھی پیدا ہوتی ہے۔

شاہی نسل کے بچوں کی تربیت علیٰحدہ کمروں میں ہوتی ہے۔ ملکہ ایک ماہ میں اتنے انڈے دیتی ہے کہ چھتے کے تمام خانے بھر جاتے ہیں جبکہ خانوں کی تعداد پچاس ساٹھ ہزار ہوتی ہے ان کی آنکھوں میں چھوٹی چھوٹی سوئیاں ہوتی ہیں جن کے متعلق ماہرین کا خیال ہے کہ یہ خوردبین (مائیکروسکوپ Microscope) کا کام دیتی ہیں۔

گلابی اور نیلے رنگ کو زیادہ پسند کرتی ہیں ان کی باطنی صلاحیت اور انجینئرنگ کا نمونہ ان کا مسدس چھتہ ہے۔ نہ ان کے پاس مساوی آلات ہوتے ہیں اور نہ ہی انسان کی سی عقل لیکن اس کے باوجود مسدس چھتہ اس انداز سے بناتی ہیں کہ ہر خانہ دوسرے خانے کے بالکل برابر ہوتا ہے اور ذرا برابر فرق نہیں ہوتا۔

ہزاروں برس (سال) قبل (پہلے) سے جس طرح اس کے اسلاف چھتے بناتے رہے ہیں آج بھی یہ اسی طرح بناتی ہے نہ اسے سیکھنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی اسے آلات کی ضرورت ہے۔ خالق فطرت نے اس کی فطرت کو ابتدائے فطرت سے جو تعلیم دے دی ہے

اس کے زیر اثر تمام کام خوش اسلوبی سے انجام دیتی ہے۔ اس کے چھتے کے پچاس ساٹھ ہزار خانے ایک ہی سائز کے ہوتے ہیں۔

ایک خانے کی دوسرے خانے سے تمیز نہیں کی جا سکتی۔ اس کے باوجود ہر مکھی اپنے خانے کو پہنچانتی ہے۔

شہد کی مکھیوں کی پرورش:

سوال 1: شہد کی مکھیاں کتنی قسم کی ہوتی ہیں؟

جواب: شہد کی مکھیوں کی اقسام

(1) پہاڑی مکھی (2) مغربی مکھی (3) ڈومنا مکھی (4) چھوٹی مکھی

لیکن آیورویدک کی مشہور کتاب "سشرت" میں شہد کی آٹھ آٹھ قسمیں مذکور ہیں اور فوائد امراض کیلئے۔

(1) مکشیکا: یہ وہ شہد جسے عام مکھیاں جمع کرتی ہیں۔

(2) بھرامارا: کہتے ہیں۔ یہ شہد بلغم، کھانسی، بخار اور نکسیر (رعاف) میں دوسری اقسام سے زیادہ مفید ہے۔

(3) کشودھارا: یہ چھوٹے جسم کی چمک دار مکھی کا شہد ہے جس کی عام خاصیات تو مکشیکا کی مانند ہیں لیکن آنکھوں کی بیماریوں میں تریاق ہے۔

(4) پوتیکا: یہ چھوٹے قد کی سیاہ مکھی کا شہد ہے۔ جو اپنے حجم میں پتنگوں سے ملتی جلتی ہے۔

(5) چھاترا: یہ بھڑ (بھونڈ عرف عام میں ڈیمکو) کی شکل کی زرد مکھی ہے۔ جس کا چھتہ چھتری کی شکل کا ہوتا ہے۔ یہ شہد خون کی قے، پھلبہری، پیٹ کے کیڑوں، سوزاک، ہسٹریا (اختناق الرحم) متلی اور زہروں کے علاج میں زیادہ مفید ہے۔

(6) ارگما: یہ جنگلی شہد ہے۔ جو بھرامارا کی مکھی جمع کرتی ہے۔ مگر اس مکھی کا رنگ سنہری (گولڈن) ہوتا ہے۔ یہ شہد امراض چشم (آنکھ) بواسیر (پلز) ہیضہ (کالرا) کھانسی، تپ دق (ٹی بی) یرقان (جانڈس) اور زخموں (پھوڑوں) کے علاج میں مفید ہے۔

(7) اودلاکا: یہ حقیقت میں شہد نہیں بلکہ یہ ایک بدبودار گاڑھی رطوبت ہے۔ سفید چیونٹیوں کے بلوں (سوراخ، گھروں) میں ملتی ہے۔

(8) والا: یہ وہ شہد ہے جو صاف کیے بغیر پھولوں میں ہوتا ہے یہ پیٹ میں صفرا اور تیزاب پیدا کرتا ہے۔ بلغم کو نکالتا ہے۔ متلی اور سوزاک سے شفا دیتا ہے۔ (ان میں سے کم از کم دو شہد نہیں اور دو کا وجود مشتبہ ہے)

ویدوں نے شہد کی جن آٹھ قسموں کا ذکر کیا ہے وہ حقیقی نہیں (ان میں سے کم از کم دو شہد ہیں اور دو کا وجود مشتبہ ہے) مگر وہ اپنے نسخوں میں شہد کو سوزاک، امراض بطن (پیٹ) امراض اعصاب (نروز، پٹھے) امراض العین (آنکھ) ہیضہ (کالرا) اور دوسری متعدد بیماریوں میں بڑے وثوق (دعوے سے) استعمال کرتے ہیں۔

نوٹ: ہندو دیو مالا کے مطابق بھگوان برہما نے انسانوں کی بھلائی کیلئے طب کا علم اسنی کمار کو یاد کروایا جس کے نسخے بعد میں سسشرت کی شکل میں مرتب ہوئے۔ ایک اندازہ کے مطابق یہ کتاب تین ہزار (۳۰۰۰) سال سے زیادہ پرانی ہے۔

شہد (عَسل، ہنی Honey) کے علاقے:

1۔ سرگودھا: میں باغوں کی وجہ سے
2۔ چکوال: بھی باغوں کی وجہ سے
3۔ میانوالی: بارانی علاقوں کی وجہ سے
4۔ جہلم: پہاڑ (جبل) والے علاقوں کی وجہ سے
5۔ دینہ: بھی پہاڑی علاقوں کی وجہ سے
6۔ اٹک: بارانی علاقوں کی وجہ سے
7۔ لکی: بھی بارانی علاقوں کی وجہ سے
8۔ بنو: یہ بھی بارانی علاقوں کی وجہ سے

سوال 2: سب سے اچھا (بہتر) شہد کون سے علاقہ و درخت کا ہے؟

جواب: سب سے اچھا و بہتر شہد بیر اور پہاڑی علاقہ کا ہے۔

سوال 3: شہد اتارنے کے صحیح مہینے یعنی کس مہینہ میں شہد اتارا جائے؟

جواب:۔ مارچ، اپریل، اگست، ستمبر، اکتوبر، دسمبر۔

اگست:۔ اس مہینہ میں شہد کڑوا ہوتا ہے۔

ستمبر:۔ اس مہینہ میں شہد کا ذائقہ درمیانہ ہوتا ہے۔

اکتوبر:۔ اس مہینہ میں شہد اچھا (بہتر) ہوتا ہے

دسمبر:۔ اس مہینہ میں بھی شہد اچھا ہوتا ہے

شہر کا شہد زیادہ بہتر نہیں ہوتا اس لئے کہ شہد کی مکھی جلیبیوں پر اور شکر و چینی (قند) پر بیٹھتی ہے۔

سوال 4: شہد کی مکھی کے ارکان بیان کیجئے؟

جواب:۔ شہد کی مکھی کے خاندان کے ارکان ملاحظہ فرمائیں۔

(1) ملکہ رانی مکھیاں

(2) کارکن مکھیاں

(3) نکھٹو یا نر مکھیاں

(1) ملکہ یا رانی کا کام: انڈے دینا ہوتا ہے۔

(2) کارکن مکھیاں: پھولوں سے رس، زرِ گل اور پانی جمع کر کے لاتی ہیں۔ جبکہ گھر اور چھتہ بنانے کے ساتھ ساتھ ان کی صفائی اور حفاظت کرتی ہیں۔

(3) نکھٹو یا نر مکھی: کام چور ہوتی ہیں۔ ان کا مقصد صرف ملکہ سے ملاپ ہے۔

سوال 5: مصنوعی طریقے سے شہد کی مکھیاں کس طرح پالی جاتی ہیں؟

جواب: مکھیاں اپنا چھتہ موم کا بناتی ہیں۔ اس لئے مصنوعی طور پر مکھیاں پالنے کیلئے بھی جو بکس یا مگس بان (مکھیوں کا لکڑی کا ڈبہ) کے اندر چھتے استعمال کیے جاتے ہیں وہ موم کی

پتلی سی چادر ہوتی ہے۔ جس کے دونوں چھتے کے خانوں کے نشان ابھار دیئے جاتے ہیں تا کہ مکھیاں ان میں آسانی سے اپنے گھر کی دیواریں کھڑی کر سکیں۔

سوال 6: مکھیاں اپنی خوراک کہاں سے حاصل کرتی ہیں؟

جواب: شہد کی مکھیاں مختلف اقسام کے پھول، زرعی اجناس، آرائشی پودے اور جڑی بوٹیوں سے اپنی خوراک رس اور زرگل اکٹھا کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں پھر اب پاکستان کونسل برائے سائنٹفک ریسرچ لاہور کی لیبارٹری میں علم الغذا کے ماہر ڈاکٹر فرخ حسین شاہ نے بازار سے شہد کے 25 نمونے حاصل کیے جن میں سے 13 (تیرہ) معیار سے کم تھے باقی 12 (بارہ) معیار پر تھے۔

اس کے بعد ڈاکٹر صاحب نے واہ، چھانگا مانگا جنگل لاہور اور زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے ذریعہ مختلف فصلوں کے شہد کا تقابلی جائزہ لیا اور یہ اعداد و شمار جاری کیے ہیں۔

Insoub Lesolids	Sucrose		Ash	Moisture	
0.15	6.7	66.6	0.52	13.5	کونپلوں کا شہد
0.15	2.8	64.5	0.6	18.9	لوکاٹ کا شہد
0.15	2.3	70.2	0.61	16.8	سرسوں کا شہد
0.20	1.2	71.4	0.56	12.4	سنگتروں کا شہد (واہ)
0.50	2.2	69.2	0.58	13.5	سنگتروں کا شہد (زرعی یونیورسٹی)
0.50	10.0	58.0	0.54	17.4	گلاب کا شہد (واہ)
0.50	9.8	58.5	0.55	16.20	گلاب کا شہد (زرعی یونیورسٹی)
0.32	3.3	62.1	0.68	13.8	جنگلی شہد (چھانگا مانگا)

اس جائزہ سے اہم نتیجہ نکلتا ہے کہ شہد میں موجود عناصر فصل، موسم اور علاقہ کے مطابق تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ مکھی شہد کی جب خوراک کی تلاش میں پھرتی ہے تو یہ ضروری نہیں

کہ وہ ہر مرتبہ پھولوں پر ہی جائے۔ اسے راستہ میں گنے کا رس، گڑ، راب، کھانڈ (چینی، قند) کے ڈھیر یا مصری کی ڈلیاں بھی میسر آ سکتی ہیں۔

شہد کی مکھیاں پالنے والے ادارے اور کمپنیاں اپنی کھیپ کو بڑھانے کیلئے چھتوں کے قریب کسی سستی قسم کی مٹھاس کا ڈھیر لگا دیتے ہیں۔ مکھیاں چھتوں سے اڑتی ہیں ان ڈھیروں پر بیٹھ کر وہاں سے مٹاس لے کر لوٹ آتی ہیں۔ اس کو مکھیوں کے جوہر Diastase اور Invertas فرکٹوس میں تبدیل کر دیتے ہیں کیونکہ یہ چھتوں میں چینی کا وجود پسند نہیں کرتیں۔

اگر کسی چھتہ میں چینی ملتی ہے تو یہ وہی مقدار ہوتی ہے جو ابھی تبدیل کے مرحلہ سے نہیں گزری۔ مٹھاس کے ڈھیروں سے حاصل ہونے والا شہد بالکل خالص ہوتا ہے۔ مگر اس کا معیار وہ نہیں ہوتا جو پھولوں سے حاصل ہونے والے شہد کا ہوتا ہے۔ ان میں لحمیات نہیں ہوتے اور کیمیاوی عناصر کی مقدار بھی برائے نام کی ہوتی ہے۔

قدرتی طریقہ سے حاصل ہونے والے شہد میں اضافی تاثیریں بھی ہوتی ہیں۔ مثلاً چین سے آنے والا نیم کا شہد اگرچہ سیاہی مائل اور کسیلا ہوتا ہے مگر وہ کسی بھی دوائی سے زیادہ مصفی خون ہوتا۔ یوکلپٹس کا شہد تیز اور بدبودار ہوتا ہے جبکہ یہ زکام اور کھانسی (سعال) میں بڑا مفید ہے۔

مخبر صادق نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹنی (ناقہ) اور گاؤ (گائے) کے دودھ کی افادیت میں ایک اہم نکتہ بیان فرمایا ہے کہ ہر قسم کے درختوں پر چرتے ہیں۔ اسی طرح (بعینہ) شہد کی مکھی کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ وہ ہر قسم کے پھولوں سے رس چوستی ہے اور ان کے پولن اس کے جسم سے لگے ہوتے ہیں۔ اس لیے باہر سے آنے والی خوبصورت بوتلوں کا شہد خالص تو ضرور ہے مگر معیار کے لحاظ سے گھٹیا ہوتا ہے۔

مکھیاں جب بھنبھناتی ہیں تو اپنے پروں کی حرکت سے شہد کو پنکھا کر کے اس کا پانی اُڑا کر شہد کو گاڑھا کرتی ہیں۔ عام طور پر شہد میں یہ عناصر ہوتے ہیں:

Sotassium	Sodium	Calcium
35	7.1	7.7
Proteins	Wax	Carbohydrates
0.6-2.67	5.6	74.4
Phosporus	Sulphur	Chlorine
32.3	0.8	26.3
Magnesium	Copper	Iron
2.0	0.4	0.20

ایک سو(100) گرام شہد میں عناصر کے اس تناسب کے علاوہ یہ جسم انسانی کو حرارت کے 3.7 حرارے (کلوریز) مہیا کرتا ہے۔

لاہور کارپوریشن کے پبلک انالسٹ عارف شاہ نے شہد میں کیمیاوی عناصر کی موجودگی پر خصوصی ریسرچ کی ہیں۔ ڈاکٹر موصوف نے اس میں لیتھیم بھی پایا اور ان کی تحقیق کے مطابق پاکستانی شہد میں پانی کی مقدار 25 فیصدی جبکہ برطانوی معیار بھی اس کے قریب ہے البتہ امریکہ اور کینیڈا میں پانی اس لیے کم ہوتا ہے کہ وہ قدرتی شہد استعمال نہیں کرتے۔ عام شہد میں مٹھاسوں کی شرح اس طرح کی ہے۔

60-93% 80-10%

جبکہ کینیڈا میں پیدا ہونے والے شہد کا معیار یہ ہے

60.78% 0.5-7.6%

سوال 7۔ مصنوعی طور پر پالنے کیلئے سب سے موزوں شہد کی مکھی کونسی ہے؟

جواب: سب سے موزوں مکھی پہاڑی آج کل مغربی مکھی بھی پالی جارہی ہے۔

ملکہ کی پہچان: اس کے چمک دار رنگ اور لمبے پیٹ سے کی جاتی ہے۔

کارکن مکھی: کارکن مکھیوں کے پیٹ پر زرد دھاریاں ہوتی ہیں جبکہ

نکھٹو یا نر: کا پیٹ بڑا ہوتا ہے اور اس کے جسم پر زرد دھاریاں نہیں ہوتیں۔

سوال 8: چھتے سے شہد کب اور کیسے حاصل کریں گے؟

جواب: جب چھتے میں شہد تیار ہو جائے تو چھتے میں مناسب جگہ سوراخ کر کے شہد صاف

برتن میں جمع کر لیا جاتا ہے۔

چھتے سے شہد حاصل کرنے کا عمل قرآنی:

ان کلمات مبارکہ کو چھیاسٹھ ہزار بار پڑھ لیں آپ اس کے عامل ہو جائیں گے۔ جب بھی کسی چھتے سے شہد حاصل کرنا ہو تو ان کلمات مبارکہ کو چھیاسٹھ بار پڑھ کر اپنے دائیں ہاتھ پر اور چھتے پر دم کریں۔ اس کے بعد ہاتھ سے تمام مکھیوں کو ہٹا کے شہد حاصل کر لیں۔ انشاء اللہ مکھیاں کوئی نقصان نہ کر سکیں گی۔ یہ عمل جتنے دنوں میں چاہیں کریں لیکن وقت اور تعداد مقرر کر لیں اور اسکی پابندی تا عمل جاری رکھیں۔

عمل ملاحظہ فرمائیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ○ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

سوال 9: شہد کا رنگ اور ذائقہ ہر موسم میں یکساں نہیں ہوتا؟

جواب: شہد کی مکھیاں مختلف موسموں میں مختلف قسم کے پودوں سے رس حاصل کرتی ہیں۔ اس لیے اس کا رنگ اور ذائقہ مختلف ہوتا ہے۔

سوال 10: شہد کی مکھیاں کن پودوں سے شہد حاصل کرتی ہیں؟

جواب: شہد کی مکھیاں مختلف قسم کے پھولدار پودوں سے شہد حاصل کرتی ہیں مثلاً بیری، کیکر، جامن، گلاب، لوکاٹ، سنگترہ، سیب وغیرہ۔

سوال 11: ایک سال میں کتنی مرتبہ شہد چھتے سے اتارا جاتا ہے؟

جواب: ایک سال میں دو مرتبہ شہد چھتے سے اتار لیا جاتا ہے۔ سال میں چار مرتبہ بھی شہد نکلتا ہے۔

سوال 12: شہد کی مکھیاں کس موسم میں شہد زیادہ پیدا کرتی ہیں؟

جواب: بہار کے موسم میں زیادہ شہد پیدا کرتی ہیں۔

سوال 13: کارکن مکھیوں کی عمر عام طور پر کتنی ہوتی ہے؟

جواب: کارکن مکھیوں کی عمر چھ ہفتوں (ڈیڑھ ماہ) سے لے کر (6) ماہ تک ہوتی ہے۔

سوال 14: ملکہ یارانی کس موسم میں انڈے دیتی ہے؟

جواب: ملکہ یارانی موسم خزاں اور بہار میں انڈے دیتی ہے۔

شہد کی ایک مکھی ایک گلاب کے پھول سے لگ بھگ آدھ گرین (ایک گرین 60 تا 65 ملی گرام یعنی 1/2 رتی ہے) رس حاصل کرتی ہے۔ محتاط اندازے کے مطابق شہد کی مکھی کو ایک گرام شہد جمع کرنے کیلئے پچاس ہزار مرتبہ پھلوں کا چکر لگا کر ایک کلوگرام شہد (عسل، ہنی) جمع کرتی ہیں۔ چھتے میں صرف ایک رانی (بڑی مکھی) ہوتی ہے۔

آئندہ نسل بڑھانے کیلئے انڈے دیتی ہے۔ دراصل یہ تمام مکھیوں کی ماں ہوتی ہے۔ اسے صدر حکومت بھی کہا جا سکتا ہے ہر وقت چھتے کے اندر مقیم رہتی ہے۔ چھ مکھیاں صرف بڑی مکھی کیلئے ہمہ وقت خدمت کرتی رہتی ہیں۔ رانی مکھی کا پیٹ بڑا ہوتا ہے۔ نیز اس کی ٹانگیں دیگر مکھیوں سے ذرا نئی طرز کی اور لمبی ہوتی ہیں چھتے میں تقریباً 2000 مکھیاں جن کا کام صرف یہ ہے کہ رانی مکھی کو حاملہ کرتی ہیں۔ کارکن مکھیوں کی تعداد (20,000) بیس ہزار کے قریب ہے یہ نہ نر ہوتی ہیں نہ مادہ یہی شہد جمع کرتی ہیں۔ انڈوں سے نکلنے والے بچوں کی حفاظت بھی یہی کرتی ہیں۔

شہد کی مکھی نبی کریم ﷺ پر درود پاک پڑھتی ہے، واقعہ قارئین ملاحظہ فرمائیں:

شہد کی مکھی تو درود خواں ہے جیسا کہ حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ مثنوی شریف میں نقل فرماتے ہیں۔ ایک بار مدینے کے تاجدار نبی کریم ﷺ نے شہد کی مکھی سے استفسار فرمایا، تو شہد کیسے بناتی ہے؟ مکھی نے عرض کی، یا حبیب اللہ ہم باغ میں جا کر ہر قسم کے پھول کا رس چوستی ہیں پھر اپنے چھتوں میں آ کر وہ رس اُگل دیتی ہیں وہی شہد ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا، پھولوں کے رس تو پھیکے ہوتے ہیں اور شہد میٹھا یہ تو بتا شہد میں مٹھاس کہاں سے

آتی ہے شہد کی مکھی نے عرض کیا:

گفت چوں خوانیم بر احمد درود　　　　می شود شیریں و تلخی رار بود

مقاصد السالکین میں ہے۔ ایک دن آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم اسلامی لشکر کے ساتھ جہاد کیلئے تشریف لے جا رہے تھے، راستے میں ایک جگہ پڑاؤ (ٹھہراؤ) کیا اور حکم دیا کہ یہیں پر جو کچھ کھانا ہے کھا لو! جب کھانا کھانے لگے تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) روٹی کے ساتھ نان خورش (سالن) نہیں ہے پھر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے دیکھا کہ ایک شہد کی مکھی ہے اور بڑے زور زور سے بھنبھناتی ہے۔ عرض کیا (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) یہ مکھی کیوں شور مچاتی ہے؟

فرمایا یہ کہہ رہی ہے کہ مکھیاں بے قرار ہیں اس وجہ سے کہ صحابہ کرام کے پاس سالن نہیں ہے حالانکہ یہاں قریب ہی غار میں ہم نے شہد کا چھتہ لگایا ہوا ہے وہ کون لائے گا؟ ہم اسے اٹھا کر لا نہیں سکتیں۔ فرمایا پیارے علی! (کرم اللہ وجہہ) اس مکھی کے پیچھے پیچھے جاؤ اور شہد لے آؤ! چنانچہ حضرت علی حیدر کرار (کرم اللہ وجہہ الکریم) ایک چوبی پیالہ پکڑ کر اس کے پیچھے ہو لئے، وہ مکھی آگے آگے اس غار میں پہنچ گئی اور آپ نے وہاں جا کر شہد مصفا نچوڑ لیا اور دربار رسالت میں حاضر ہو گئے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شہد تقسیم فرما دیا اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کھانا کھانے لگے تو مکھی پھر آ گئی اور بھنبھنانا شروع کر دیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، مکھی پھر اسی طرح شور کر رہی ہے۔ تو فرمایا میں نے اس سے ایک سوال کیا ہے اور یہ اس کا جواب دے رہی ہے۔ میں نے اس سے پوچھا ہے کہ تمہاری خوراک کیا ہے؟ مکھی کہتی ہے کہ پہاڑوں اور بیابانوں میں جو پھول ہوتے ہیں وہ ہماری خوراک ہیں۔

میں نے پوچھا پھول تو کڑوے بھی ہوتے ہیں، پھیکے بھی اور بدمزہ بھی، تو تیرے منہ میں جا کر نہایت شیریں اور صاف شہد کیسے بن جاتا ہے؟ تو مکھی نے جواب دیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا ایک امیر اور سردار ہے، ہم اس کے تابع ہیں۔ جب ہم پھولوں کا رس

چوستی ہیں تو ہمارا امیر آپ کی ذات اقدس پر درود پاک پڑھنا شروع کرتا ہے اور ہم بھی اس کے ساتھ مل کر درود پاک پڑھتی ہیں تو وہ بدمزہ اور کڑوے پھولوں کا رس درود پاک کی برکت سے میٹھا ہو جاتا ہے اور اسی کی برکت و رحمت کی وجہ سے وہ شہد شفاء بن جاتا ہے۔

مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب فرما گئے۔

گفت چوں خوانیم بر احمد درود   می شود شیریں و تلخی رار بود

ترجمہ: ''تعلیم قدرت کے مطابق: غنچے سے چھتے تک راستے بھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم پر درود شریف پڑھتی ہوئی آتی ہیں اور درود شریف کی برکت سے شہد میں مٹھاس پیدا ہو جاتی ہے۔''

اگر درود پاک کی برکت سے کڑوے اور بدمزہ پھولوں کا رس نہایت میٹھا شہد بن سکتا ہے، تلخی شیریں میں بدل سکتی ہے تو درود پاک کی برکت سے گناہ بھی نیکیوں میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ (مقاصد السالکین صفحہ ۵۳) (ماخوذ ''آب کوثر'' از مفتی محمد امین صاحب آف فیصل آباد)

شہد اور جدید طب (یونانی، دیسی، علاج) نیز شہد کے مختلف علاقوں اور زبانوں کے نام۔

اردو میں شہد، فارسی میں انگبین، عربی میں عَسل، بنگلہ میں مدھو یا مودھو، سندھی میں ماکھی، انگیزی میں ہنی Honey، پشتو میں گبیان، پنجابی میں شہت یا شید، سنکسرت میں پُوتر، ورٹی، ماکسشِک، پنیہ، مَدھو وغیرہ، گجراتی میں مدھ، ہندی میں مدھ ہَست، انگریزی طب کی اصطلاح میں MEL ہے۔ لاطینی میں میل Mel، سنگھالی میں پیائے، تین ملیالم ایرمد، کرناٹکی میں جیُن تبُ ترکی میں بال، کشمیری میں مچھ علاوہ ازیں علاقے اور زبانوں میں شہد کے نام ہیں۔

شہد کو آب حیات (ماء الحیات)، معین زندگی اس کے صفائی نام ہیں۔

مزاج: تازہ شہد گرم 1 درجہ، خشک 2 درجہ، شہد کہنہ (پرانا) گرم 3 درجہ، خشک 2 درجہ

مصلح: (اصلاح کرنے والی) آب لیموں، سرکہ و ترشیاں۔

بدل: دوشاب، انگوری اور خرما پختہ (چھوارہ) بعضوں نے قند سیاہ (گڑ) بھی لکھا ہے۔

مرض شوگر (ذیابیطس شکری وغیر شکری) اور شہد:

صوفیہ کالج کے ایک ڈاکٹر "فاتیف Fateef " نے 1939ء میں اعلان کیا تھا کہ انہوں نے 36 (چھتیس) شوگر کے مریضوں کا شہد مبارک سے علاج کیا اور مریضوں کو شہد استعمال کروانے سے انتہائی بہتر نتائج (رزلٹ) برآمد ہوئے وہ روزانہ ہر مریض کو ہر کھانے کے ساتھ ایک چمچ شہد کا دیتے رہے۔

ڈاکٹر ندکارنی کا بیان شہد کے بارے میں:

ڈاکٹر ندکارنی نے شہد کو مقوی (طاقتور) قرار دیتے ہوئے یونانی پہلوان ہرکولیس اور بھارتی سینڈورام مورتی کا حوالہ دیا ہے کہ ان دونوں (ہرکولیس پہلوان اور سینڈورام مورتی) کی توانائی (طاقت، پاور) کا راز شہد میں پنہاں (پوشیدہ) تھا۔

ورلڈ اولمپکس میں کامیابیاں حاصل کرنے والی چینی کھلاڑیوں نے اپنی خوراک (غذا) میں شہد (Honey) اور رائل جیلی (Royal Jelly) پھلوں کا رس شامل کر کے اپنی توانائی میں اضافہ کر لیا تھا۔

ڈاکٹر ندکارنی شہد کو بڑھاپے کی ایک لازمی ضرورت قرار دیتا ہے۔ اس عمر میں کمزوری بلغم اور جوڑوں کی دردیں زیادہ تکلیف کا باعث ہوتی ہیں۔

شہد وہ منفرد غذا ہے جو توانائی مہیا (فراہم) کرتی ہے۔ جوڑوں کے دردوں کو آرام دیتی ہے اور بلغم نکالتی ہے۔ اس وقت پوری دنیا میں شہد کی پیداوار تجارتی پیمانے پر کی جا رہی ہے۔ یورپ میں اس وقت شہد سے فائدہ حاصل کرنے کیلئے اسے سویٹ (مٹھائیوں) اور بیکری کی اشیاء میں یوز (استعمال) کیا جا رہا ہے۔ مختلف دواساز کمپنیاں اس کے جوہروں سے مختلف امراض کی ادویات تیار کر رہی ہیں۔ دواخانہ پر بھی کافی ادویات میں استعمال کرتا ہوں۔

یورپ میں کوئی گھرانہ ایسا نہیں جہاں روزانہ شہد یا شہد سے بنی ہوئی اشیاء استعمال نہ ہوتی ہیں کیونکہ وہ لوگ شہد کی افادیت کو پا چکے ہیں مگر افسوس کے ہم لوگ اس شفاء کے منبع

سے بہت دور ہوتے جا رہے ہیں اور روز مرہ زندگی میں ایسے رنگین مصنوعی مشروبات (شربتوں) کے چکروں میں پڑے ہوئے ہیں جو ہمیں فائدہ پہنچانے کی بجائے اذیت (نقصان) کا موجب بن رہے ہیں۔

شہد ہمارے جسم میں پیدا ہونے والے Toxic مادوں کا اخراج کرتا ہے۔ (Save us Infection) معدہ کے زخم (گیسٹرک السر) کے مریضوں میں اس کے بڑے اچھے رزلٹس پائے گئے ہیں۔

شہد ہمارے لور (جگر، کبد) کے فعل کو ایکٹو (چُست) کرتا ہے۔ امراض تنفس میں چاہے سانس کا عارض ہو، کھانسی ہو یا چھاتی پر ریشہ جما ہوا ہو یا نمونیہ (ڈبہ) ہو اس کے لئے میں نے ہزاروں بڑوں اور بچوں پر شہد سے ایک بہترین شفائی فوائد مرحمت فرمائے۔

شہد ۵۰ گرام میں ۲ تا ۴ رتی کشتہ قرن الایل (شاخ گوزن کشتہ معروف نام کشتہ بارہ سنگھا) ملا کر استعمال کریں۔ کھانسی نمونیہ درد وغیرہ کیلئے مجرب و مؤثر بے ضرر ہے۔

گردہ کی سوزش کے لئے:

نبی کریم ﷺ نے گردے کی سوزش کا سب سے بہترین علاج شہد کو اُبلے ہوئے پانی کے ساتھ ملا کر پینا تجویز فرمایا ہے یقیناً بے ضرر ہے مؤثر ترِ بہدف ہے۔

جسمانی کمزوری:

جسمانی اور ذہنی تھکاوٹ کو دور کرنے، اعصابی کمزوری (نروس سسٹم) کے خاتمہ کیلئے شہد سے زیادہ مقوی اور بہترین چیز بہت کم ہے۔ اسی طرح فاقہ سے ہونے والی کمزوری کو دور کرنے میں اس کا کوئی ہم پلہ نہیں۔ اس وقت دنیا کی مختلف بڑی فارماسیوٹیکل کمپنیاں پینے والے ایمپیولوں، مشروبات اور گولیوں کی صورت میں اس جوہر کو مارکیٹ میں بھیج رہی ہیں۔

جدید مشاہدات: ''معجون ینگ''

رازی لکھتے ہیں وہ معجون کہ (120) ایک سو بیس سالہ بوڑھا 20 سالہ نوجوان بنے

کیلئے کہ تخم ترب پیس کر تھوڑے شہد میں پکا کر صبح اور شام کھانا باہ (طاقت) کو بڑھاتا ہے اور مزید توانائی دیتا ہے حتیٰ کہ ایک سو بیس برس کا شخص (بوڑھا) بیس (۲۰) سالہ نوجوان کی طرح ہو جاتا ہے۔

احتیاط:

بشرطیکہ غذا صرف روٹی اور شہد رکھے۔ مجرب المجرب ہے۔ (تسہیل المناع ابن ارزق صفحہ ۱۲)

نوٹ: یہ نسخہ میری کتاب بنام ''بیٹیاں اور بیٹے حصہ دوم بیاض اُبرار میں بھی مذکور ہے۔ قارئین ضرور مطالعہ کے طبّی متاع حاصل کریں)۔

باڈی بلڈنگ کے لئے مقابلہ:

ڈاکٹر جاوید اختر صاحب نے ''ماہنامہ ہیلتھ ٹپس مئی 2001ء صفحہ 16 پر ''بعنوان باڈی بلڈنگ ایک سائنس میں مقابلے سے چھ ماہ پہلے کی خوراک کچھ اس ترتیب سے تحریر سپردِ قلم کی ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

صبح کا ناشتہ: 2 انڈے ابلے ہوئے یا فرائی

صبح 8 بجے: 2 ٹوسٹ مکھن کے ساتھ ایک گلاس دودھ کے ساتھ

11 بجے: 2 ٹوسٹ پنیر یا شہد ایک گلاس دودھ

2 بجے: آدھا پاؤ ابلا یا پکا ہوا گوشت (بڑا یا چھوٹا) دو روٹیاں سلاد

5 بجے: پھل یا جوس، ورزش سے پہلے 2 انڈوں کی سفیدیاں ایک آلو پکا ہوا یا دو کیلے

ورزش کے بعد: ملک شیک (آدھ کلو دودھ + 3 کیلے + شہد)

رات کا کھانا: آدھ پاؤ گوشت پکا یا یا ابلا ہوا، ایک پلیٹ چاول، دہی۔

نوٹ: (روزانہ دس گلاس سے بارہ گلاس پانی پئیں)

(ماخوذ: HEALTH TIPS)

عَسل کو تمیمی نے اپنی کتاب مرشد نام میں یوں لکھا ہے کہ عَسل وہ ہے جو شبنم ہوا سے ہر شہر ہر اقلیم میں گرتا ہے آباد شہروں اور ویرانوں میں پھولوں کی کلیوں کی پتیوں پر ٹپکتا ہے۔

ہندی کہتے ہیں۔

شمع ۸ یعنے موم کے باب میں تمام اطباء نے اُسی پر اجماع کیا ہے جو تمیمی نے اپنی کتاب میں جس کا نام مرشد ہے لکھا ہے لیکن میں وہ بات نہیں دیکھتا بلکہ جو میں دیکھتا ہوں وہی اس مقام پر لکھتا ہوں واضح ہو کہ موم ایک جسم سوراخ دار ہے شہد کی مکھی کے تھوک سے بنتا ہے اور اس کے پیٹ سے نکلتا ہے جیسا کہ ابریشم ایک کیڑے کے تھوک سے اُس کا نام قز ہے پیدا ہوتا ہے اور دلیل اُس کی یہ ہے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ موم کا رنگ شہد کی مکھی کے سن اور عمر کے ساتھ سال بسال بدلتا ہے۔

چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ مکھی کے سن کے موافق موم کا رنگ پہلے رنگ سے جدا ہوتا ہے پس اسی وجہ سے موم اُس مکھی کا جو یکسالہ (ایک سالہ) ہے جس کا نام طرود ہے۔(۱) پہلے برس میں صاف اور سفید پاتے ہیں۔(۲) دوسرے برس میں زردی مائل، (۳) تیسرے سال میں تو خوب زرد پایا جاتا ہے۔(۴) چوتھے سال میں سرخ اور (۵) پانچویں سال میں اچھا سرخ اور (۶) چھٹے سال سیاہی مارتا ہوا اور ساتویں برس (سال) میں خوب سیاہ نظر آتا ہے اور اسی سات برس پر جن میں یہ تغیر ہوتا جاتا ہے شہد کی مکھی عمر کی انتہا ہے۔ پھر مکھی بھی تمام ہے اور موم کا بھی اختتام ہے۔

ماخوذ: (یونانی طب پر ایک بے مثل عربی کتاب کا دلچسپ اردو ترجمہ آسان طب پانچواں باب صفحہ 52 تا 53 مترجم: حکیم بدرالدین دہلوی اَلْمَعْرُوْف اِمْتِحَانُ الالبَا لِکَافَۃ الاَ طِبَا سوالًا و جوابًا، ناشر ادارہ اشاعتِ طب، ٹاؤن شپ، لاہور)

شہد اور دارچینی سے علاج کن کن بیماریوں کا علاج قارئین کی نظر ہے

جوڑوں کا درد Arthritis

ایک حصہ شہد دو حصے نیم گرم پانی میں حل اور بعد میں ایک چھوٹی چمچ کے برابر دارچینی کا پاؤڈر (سفوف) ملادیں، جسم کے درد والے حصے پر اس مرکب کی ہلکی ہلکی (نرم نرم) مالش کریں۔ اس سے چند ہی منٹوں میں درد میں فوری طور پر افاقہ محسوس ہوگا یا پھر Arthritis

کے مریض یہ بھی کر سکتے ہیں کہ روزانہ صبح و شام ایک پیالی گرم پانی میں دو چمچ شہد اور ایک چھوٹی چمچ دار چینی کا پاوڈر ملا کر یہ مرکب باقاعدگی سے پئیں۔ درد چاہے کیسا ہی کیوں نہ ہو، اس سے افاقہ ہوگا۔

اس علاج کے سلسلے میں کوپن ہیگن یونیورسٹی میں حال ہی میں ایک تجربہ کیا گیا۔ ایک ڈاکٹر نے Arthritis کے تقریباً دو ہزار (2000) مریضوں کو روزانہ ناشتے سے قبل ایک شربت باقاعدگی سے پلانا شروع کیا جو صرف ایک چمچ شہد اور نصف چمچ دار چینی کے پاوڈر پر مشتمل تھا۔ ایک آدھ ہفتے میں ہی سات سو اکتیس (731) مریضوں کا درد ختم ہو گیا اور ایک ماہ میں تو وہ سارے مریض جو درد کی وجہ سے چلنے پھرنے سے قاصر تھے، چلنے پھرنے لگے۔

سر کے بال گرنا Hairloss

جن کے سر کے بال گرتے ہوں یا سر میں گنج ہو گیا تو انہیں چاہیے کہ نہانے سے قبل ایک چمچ شہد اور ایک چمچ زیتون کا گرم کیا ہوا تیل Olive Oil اور چمچ دار چینی کا پاوڈر ملا کر سر میں اچھی طرح سے لگائیں اور پھر پانچ منٹ کے بعد نہائیں۔ اس سے بال گرنا بند ہو جائیں گے۔

بلیڈر (مثانہ) میں سوزش (ورم) انفیکشن Bladder Infection

ایک گلاس نیم گرم پانی میں دو چمچ دار چینی کا پاوڈر اور ایک چمچ شہد ملا کر پینے سے بلیڈر (مثانہ) کے وبائی جراثیم کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اگر مرض کہنہ (پرانا) اور ہٹیلا ہو تو سین بری جوس کے ساتھ پینے سے یہ تکلیف جڑ سے رفع ہو جاتی ہے اور درد بھی ہمیشہ کیلئے ختم ہو جاتا ہے۔

دانت کا درد Toothache

ایک حصہ دار چینی کے پاوڈر میں پانچ حصے شہد (یعنی اگر رتی دار چینی کا سفوف ہو تو شہد 5 رتی) ملائیں اور اس مرکب کو دکھتے ہوئے دانت پر ہلکے ہاتھ سے لگائیں۔ اس سے درد میں افاقہ ہوگا۔ جب تک درد ہے اسے روزانہ باقاعدگی سے دن میں تین دفعہ لگاتے رہیں۔

بانجھ پن (عقر) Infertility

سالہا سال سے آیورویدک اور یونانی طریقہ طب (دیسی دوا) میں عورت اور مرد کے مادۂ تولید کو مؤثر بنانے میں شہد (Honey) کا استعمال عام ہے۔ اس کے باقاعدہ استعمال سے مرد کے اعضاء تناسل (جینی ریٹو آرگینز یا پینس) قوی ہو جاتے ہیں۔ یونانی حکماء نے تو یہاں تک لکھا ہے کہ روزانہ رات کو سونے سے قبل (پہلے) دو چمچ شہد کا باقاعدہ استعمال کچھ عرصہ میں ایک نامرد میں بھی شہوت پیدا کر دیتا ہے۔ اسی خیال کا اظہار آیورویدک شاشتروں میں بھی کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہند، چین اور مشرق بعید کے دیگر ممالک میں بانجھ عورتوں کو (جن کو اولاد نہ ہوتی ہو) دار چینی کے مرکبات دیئے جاتے ہیں جوان کے مادہ منویہ (Semen) کو قوت بخشتے ہیں اور حمل کی رکاوٹوں کو دور کرتے ہیں۔

جن عورتوں کو حمل نہ رہتا ہو انہیں چاہیے کہ وہ دار چینی کا پاؤڈر تھوڑے سے شہد میں ملا کر اس کا معجون بنا لیں اور اسے دن میں کئی بار وقفے وقفے سے دانتوں کے مسوڑھوں پر ملتی رہیں۔ اس طرح یہ معجون رفتہ رفتہ منہ کے ذریعہ جسم میں داخل ہوتا رہے گا۔

امریکہ کے میری لینڈ کے علاقے میں ایک شادی شدہ جوڑا 14 سال سے اولاد کی نعمت سے محروم تھا حتیٰ کہ انہوں نے اولاد کی آس بھی چھوڑ دی تھی۔ پھر کسی نے انہیں نسخہ بتلایا تو دونوں میاں بیوی نے اس پر عمل کیا۔ کچھ ہی ماہ بعد عورت کو حمل ٹھہر گیا (یعنی Pregnancy یا Fertilization کہلاتا ہے) اور اس نے جڑواں بچوں کو جنم دیا۔

پیٹ کے درد کیلئے Upsetstomach

شہد کا استعمال سالہا سال سے پیٹ کے درد میں راحت حاصل کرنے کی غرض سے بھی کیا جاتا ہے۔ وید اور حکیم عموماً پیٹ کی بیماریوں میں فوری افاقے کیلئے شہد اور دار چینی کو اولیت دیتے ہیں۔ شہد اور دار چینی کے پاؤڈر کا معجون بنا کر چاٹنے سے پیٹ کے السر تک میں فائدہ ہوتا ہے۔

گیس (تبخیر) Gas

ہندوستان اور جاپان میں کئے گئے مطالعہ اور مشاہدے سے یہ حقیقت سامنے آئی ہے کہ شہد کے ساتھ تھوڑا سا دارچینی کا پاؤڈر ملا کر چاٹنے سے گیس کی پرانی شکایت میں بھی افاقہ ہوتا ہے۔

امراضِ قلب (دل کی بیماریاں) Heart Diseases

روزانہ صبح ناشتے میں بریڈ یا روٹی کے ساتھ جام یا جیلی لینے کے بجائے شہد اور دارا چینی کے پاؤڈر کا پیسٹ بنا کر لینے سے جسم میں اور خون کی نالیوں میں جمع ہونے والی چربی پگھل جاتی ہے اور اس طرح امراض قلب کے حملے سے انسان محفوظ رہتا ہے۔

یہی نہیں بلکہ جن لوگوں کو ایک دفعہ ہارٹ اٹیک ہو چکا وہ بھی دوسرے اٹیک سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں اس کے باقاعدہ استعمال سے دل کی دھڑکن معمول (آرام کی حالات میں دل کو 250cc خون فی منٹ کی ضرورت ہوتی ہے جس سے وہ 25cc آکسیجن فی منٹ خرچ کرتا ہے جبکہ ورزش کی صورت میں ان ضروریات میں 10-12 گنا اضافہ ہو جاتا ہے) پر رہتی ہے اور تنفس (سانس لینے) کی تکلیف میں بھی افاقہ (آرام) ہوتا ہے۔

امریکہ، کینیڈا اور دیگر ممالک میں کئے جانے والے تجربات (پریکٹیکلز) کی روشنی میں ایک اہم بات جو سامنے آئی ہے وہ یہ ہے کہ بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ خون کی نالیوں میں جو سختی آجاتی ہے اور ان میں لچک Flexibility ختم ہوتی چلی جاتی ہے۔ شہد اور دارچینی کے باقاعدہ استعمال سے یہ صورتحال ختم ہو جاتی ہے اور ان میں لچکیلا پن بحال ہو جاتا ہے اور برقرار رہتا ہے۔

وبائی بکٹیریا سے جسم کی حفاظت (Immunesystem)

ماہرین ڈاکٹر اور تجربات کرنے والے سائنس دانوں کا بیان ہے کہ شہد اور دارچینی استعمال کرنے والوں کے جسموں میں موجود بیماریوں سے مقابلہ کرنے کی قوت مدافعت میں تین گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جس سے انہیں وبائی بیکٹیریا اور بیماریوں کے دیگر جراثیم

سے تحفظ حاصل ہو جاتا ہے۔

عَسل ...... شہد (Honey) میں اللہ تعالیٰ نے بے شمار مقوی اجزاء اور وٹامن (حیاتین) رکھے ہیں جو اس قسم کے جراثیم کا فوری طور پر خاتمہ (ختم) کر دیتے ہیں۔

بدہضمی Indigestion

Spain (اسپین) کے ایک سائنسدان کا دعویٰ ہے کہ شہد میں موجودہ قدرتی اجزاء (Influenza انفلوانزا) کے جراثیم کا فوری طور پر خاتمہ کر دیتے ہیں اور اس سے کسی بھی عمر (Age) کا شخص (فلو، انفلوانزا) سے محفوظ رہتا ہے۔

طویل العمری (لمبی عمر) Longevity صرف سرد تر مزاج والے بزرگوں کے لئے

چین اور مشرقِ وسطیٰ کا دعویٰ ہے کہ شہد اور دار چینی کے پاؤڈر کی چائے پینے والے کبھی بھی بوڑھے نہیں ہوتے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تین کپ پانی میں چار چمچ شہد اور ایک چمچ دار چینی کا پاؤڈر ڈال کر اسے اُبلا جائے اور اس کی چائے بنائی جائے۔ دن میں تین چار دفعہ اس طرح کی چائے پینے سے جلد کے خلیے (سیل Cell) جوان رہتے ہیں اور عمر بڑھنے کے باوجود جلد میں ڈھیلا پن نہیں آتا۔ اس سے لمبی عمر پانے کے امکانات بھی پیدا ہو جاتے ہیں اور (100) سو سال کی عمر میں بھی آدمی جوانوں کی طرح کام کر سکتا ہے۔

چہرے کے کیل مہاسے (Pimples)

تین چمچ برابر شہد کو ایک چمچ کے برابر دار چینی کے پاؤڈر میں ملا کر پیسٹ بنا لیں۔ رات کو سوتے وقت چہرے کے کیلوں پر اچھی طرح مل لیں۔ صبح اٹھ کر چنے کے بیسن سے یا سادہ پانی سے چہرہ دھو لیں۔ اس عمل کو دو ہفتے تک دہرائیں اس سے پرانے اور مستقل مہاسے بھی صاف ہو جائیں گے۔

خراب جلد اور جلدی امراض (Skin Infections)

خارش (الرجی)، کھجلی، پھوڑے، پھنسیوں وغیرہ کی صورت میں شہد اور دار چینی کا

پاؤڈر برابر برابر مقدار یعنی ہموزن مقدار میں ملا کر جسم کے متاثرہ حصے پر لگانے سے چند ہی دنوں میں جلدی امراض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

وزن کی کمی (Weightloss)

جسم چاہے کتنا ہی موٹا اور فربہ ہو، اگر روزانہ ناشتے سے نصف (آدھ) گھنٹہ قبل نہار منہ شہد اور دار چینی کا ایک کپ جوشاندہ بنا کر پی لیا جائے اور اسی طرح ایک پیالہ رات کو سونے سے قبل بھی پی لیں تو اس سے جسم کی چربی پگھل جائے گی۔

اسے عادت بنا لینے سے ثقیل اور چکنائی والی غذائیں بہ آسانی ہضم ہو جائیں گی اور جسم کی چربی میں کوئی اضافہ نہ ہوگا۔

کینسر (سرطان) Cancer

جاپان اور آسٹریلیا میں کیے جانے والے حالیہ تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ پیٹ اور گلے کے غدود کا کینسر شہد اور دار چینی کی مدد سے روکا جا سکتا ہے۔

اس طرح کے کینسر کا شکار ہونے والے مریضوں کو روزانہ دن میں تین بار شہد اور دار چینی کا مرکب دیا جاتا تھا جس سے انہیں دیگر دواؤں کے مقابل کہیں جلد افاقہ محسوس ہوا۔ معلومات کے مطابق ان مریضوں کو روزانہ دن میں تین بار ایک چمچ شہد اور ایک چمچ دار چینی کا پاؤڈر ملا کر ایک ماہ تک دیا جاتا رہا جس کا مثبت نتیجہ (رزلٹ) سامنے آیا۔ معالج کا کہنا ہے کہ ایسے مریضوں کو صرف ڈاکٹروں کے مشوروں پر ہی عمل کرنا چاہیے لیکن پھر بھی اس نے کہا کہ میں ایسے ڈاکٹروں کو مشورہ دوں گا کہ وہ اس طرح کے علاج کو بلا جھجک اپنا سکتے ہیں کیوں کہ اس کے نتائج نہایت حوصلہ افزا ہیں۔

تھکن محسوس ہونا (Fatigue)

حالیہ ریسرچ سے معلوم ہوا ہے کہ شہد میں موجود شکر جسم کو نقصان کرنے کے بجائے فائدہ پہنچاتی ہے۔ اگر شہد اور دار چینی کا پاؤڈر یکساں (برابر) مقدار میں باقاعدگی سے استعمال کیا جائے تو بڑی عمر میں قوت (طاقت) کم نہیں ہوتی اور بحال رہتی ہے۔

بڑی عمر میں بھی اس سے پھرتی اور چونچال پن قائم رہتا ہے۔اس کا طریقہ ڈاکٹر ملٹن نے یہ بتلایا ہے کہ روزانہ صبح اٹھ کر برش کرنے کے دو گھنٹے بعد ایک (60 اونس) پانی میں نصف (آدھا) چمچ کے برابر شہد ملا کر پی لینا چاہیے اور دوپہر کو بھی تقریباً تین بجے (۳ بجے) جب عموماً جسم کی قوت کم ہونا شروع ہو جاتی ہے دوبارہ باقاعدگی سے پینا چاہیے۔ ایک آدھ ہفتے میں ہی جسم میں تازگی اور تراوٹ محسوس ہونا شروع ہو جائے گی۔

منہ سے بدبو آنا (Bad Breath)

جنوبی امریکہ کے لوگ عموماً روزانہ صبح سویرے اٹھ کر سب سے پہلے ایک چمچ شہد اور دارچینی کا پاؤڈر گرم پانی میں ملا کر اس سے غرارے کرتے ہیں جس کی وجہ سے پورا دن ان کے منہ سے کوئی بدبو نہیں آتی۔ جنوب مشرقی ممالک میں تو لوگ اکثر دارچینی کے درخت پر لگے ہوئے شہد کی مکھیوں کے چھتے سے شہد نکال کر استعمال کرتے ہیں۔ یہ ایک قدیم (پرانا) یونانی نسخہ ہے جس کے استعمال سے سانس کی نالی اور پھیپھڑوں (لنگز) میں سوزش نہیں ہوتی اور منہ کی بدبو بھی مستقل طور پر ختم ہو جاتی ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ بدبو کے جراثیم شہد میں موجود ایک خاص عنصر کی وجہ سے مرجاتے ہیں اور ان کا مستقل خاتمہ ہو جاتا ہے۔

(1 تا 20 ہفتہ وار جریدے ویکلی ورلڈ نیوز کے 7 جنوری 1995ء شمارے میں انگریزی کا ترجمہ۔بشکریہ۔ ماہنامہ امریکن گجرات (امریکہ)

تلخیص و ترجمہ: اشرف اے لطیف صفحہ 1 تا 24 تک) اور راقم الحروف

سولھویں صدی کے غرقاب جہاز اب جب برآمد ہوئے تو ان سے شہد کے جو برتن نکلے، صدیوں سے ان کا شہد خراب نہ ہوا۔ متعدد جانور اور پرندے، کیڑے مکوڑے اپنی حفاظت کیلئے گھونسلے (گھر) بناتے ہیں۔ مگر جس احسن طریقے سے شہد کی مکھی جس سلیقے اور خوبصورت انداز میں گھر کی نگہداشت کرتی اور کسی پرندے کی بس میں نہیں ہے اور اس کی دیواریں موم سے بنتی ہیں۔ شہد کی مکھیوں کا چھتہ شش (چھ) کونوں والے خانوں پر مشتمل

ہوتا ہے۔

ان میں دراڑوں اور سوراخوں کو بند کرنے کیلئے درختوں کی کونپلوں سے بیروزہ کی طرح (مانند) کا ایک لیسدار مادہ (Propolis) حاصل کیا جاتا ہے اور ان چھتوں میں درجہ حرارت قائم رکھنے کیلئے ایئر کنڈیشن کا مربوط سسٹم (نظام) ہے اور مکھیاں اسے پسندیدہ حالات میں شدید (سخت) جدوجہد کی ایک فعال زندگی گزارتی ہیں بہرحال گل (پھول) کے نیچے مٹھاس کا ایک قطرہ ہوتا ہے۔

ابتدائی طور پر اس شہد میں 80-50 فیصدی پانی ہوتا ہے اور چھتے میں جا کر اسے گاڑھا کیا جاتا ہے اور جب اس سے شہد بنتا ہے تو اس میں پانی کی مقدار 18-16 فیصدی کے درمیان رہ جاتی ہے۔ شہد کی مکھیاں خطِ استوا کی حدت (گرمی) سے لے کر برفانی میدانوں کی برودت (سردی، ٹھنڈک) تک زندہ رہ سکتی ہیں۔

ان کے چھتے کا اندرونی درجہ حرارت 93°F کے قریب رہتا ہے۔ اگر مضافات (آس پاس) کا سیزن (موسم) 12.0 تک بھی گرم ہو جائے تو چھتہ متاثر نہیں ہوتا۔ ٹھنڈک میں زیادتی کی وجہ سے ذخیرہ پر گزر اوقات اور خوشگوار (اچھے) موسم کا انتظار کرتی ہیں۔

چھتہ یکسال (ایک سال) میں قریباً 500 گرام یعنی آدھا کلو ماء الحیات میسر کر کے اس سے شہد تیار کرتا ہے۔ چھتوں میں شہد کے علاوہ موم اور Pollen (پولن) کے دانے بھی ذخیرہ کیے جاتے ہیں۔ پھولوں کی پتیوں کے درمیان ان کے تولیدی اعضاء ہوتے ہیں۔ مکھی جب اس کو چوسنے کیلئے کسی پھول پر بیٹھتی ہے تو تر پھولوں کے تولیدی دانے اس کے جسم کو لگ جاتے ہیں جن کو پولن کہتے ہیں۔ Pollen کے دانے لگی مکھی جب دوسرے پھول پر بیٹھتی ہے تو اس کے نسوانی حصے ان دانوں کو اپنی جانب کھینچ کر باروری حاصل کرتے ہیں۔ اس طرح مکھی کی اڑان زراعت کیلئے ایک نہایت مفید خدمت سرانجام دیتی ہے۔

امریکہ میں پیدا ہونے والی 90 اقسام کی زرعی پیداوار کی ترویج اور باروری صرف شہد کی مکھی کی مرہونِ منت ہے۔ پولن کے جو دانے بچ جاتے ہیں، ان کو چھتے میں لے جا کر

کارکنوں کی خوراک میں لحمی اجزاء کے طور پر شامل کر دیا جاتا ہے۔ان کی کچھ مقدار شہد میں بھی موجود ہوتی ہے۔

ابن کثیر نے لکھا ہے: ''حضرت مولا علی حیدر کرّار کرم اللہ وجہ الکریم مریضوں کو اس طرح ہدایت فرماتے تھے، کہ قرآنِ پاک کی کوئی سی آیت لکھ کر اس کو بارش کے پانی سے دھو کر اس پانی میں شہد (عَسل) ملا کر پی لیں۔انشاء اللہ عزوجل شفاء پائیں گے۔''

چھتوں سے شہد حاصل کرنے کے طریقے:۔

1۔ چھتوں کو نچوڑ کر شہد حاصل کیا جاتا ہے۔

2۔ ان میں گھاؤ لگا کر شہد نکال لیا جاتا ہے۔

پہلے میں موم اور دوسری چیزیں بھی شامل ہوتی ہیں جبکہ دوسری میں خالص شہد کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔

دنیا کی مارکیٹ میں اس وقت جرمنی، آسٹریلیا، کینیڈا، میکسیکو، امریکہ، روس، چین بڑے ممالک ہیں۔مشرقی وسطیٰ میں اسرائیل اور قبرص کا شہد بھی بڑا مشہور ہے۔آج کل دنیا میں ہر سال 500,000,000 کلو شہد سالانہ پیدا ہوتا ہے جن میں امریکہ اور روس کی برآمد یکساں طور پر 300,000,000 کلو بتائی جاتی ہے۔ارجنٹائن اور میکسیکو سے کریم والا شہد اور کینیڈا سے ایسا شہد برآمد ہوتا ہے جس میں گلوکوس وغیرہ کی مقدار 0.5 فیصدی تک ہوتی ہے۔

بوعلی سینا اور قانون کی شرح (تشریح) کرنے والوں نے شہد کی ماہیت کے بارے میں کہا ہے کہ:

''یہ ایک قسم کی شبنم خفی ہے جو پھولوں اور نباتات (پودوں) پر گرتی ہے اس کو ایک فیس دار مکھی چوس کر اپنے چھتے میں کھانے کے واسطے جمع کر لیتی ہے''۔

یہ وہ ابتدائی دور تھا جب لوگوں کے پھلوں پھولوں اور حیوانات کے بارے میں ثقہ معلومات میسر نہ تھیں۔اسی ضمن میں ''مشکاۃ اللائذین فی علم الاقربا دین'' کے

مؤلف محمد اخندی عبدالفتاح لکھتے ہیں۔

''شہد جو ہر شکری ہے، جو ایک قسم کی مکھی سے حاصل ہوتا ہے اور باعتبار قانون اور مکافات کے کبھی جما ہوا ہوتا ہے اور کبھی پتلا کبھی سفید زردی مائل ہے۔

اطباء قدیم (پرانے طبیبوں) کے نزدیک وہ شہد جو چھتے سے ٹپک کر از خود گر رہا ہو وہ سب سے عمدہ (اچھا) ہے۔ جبکہ چھتے سے نچوڑ کر نکالا گیا ہوا موم سے آمیز ہوتا ہے۔ جس میں موم نہ ہو۔ سرخ رنگ، گاڑھا، شفاف، خوش مزا اور خوشبودار ہو وہ سب سے عمدہ ہوتا ہے۔ فصل ربیع کا شہد موسمِ گرما سے بہتر ہوتا ہے۔ جو شہد پرانا ہو گیا ہو وہ مضر ہے۔ بعض اطباء نے دو سال پرانے شہد کو زہر بلا قرار دیا ہے۔

نوٹ: ہاں اور کچھ اطباء تو دو سالہ پُرانا شہد بھی استعمال میں لے آتے ہیں۔ میں تو پرانا شہد استعمال نہیں کرتا اور نہ اپنے مریضوں کو استعمال کی ہدایت کرتا ہوں۔ (مرتب)

۱۔ ماءُ العَسل بنانے کی ترکیب اور امراض کا علاج:

شہد ایک حصہ، پانی دو حصے میں ملا کر اسے ہلکی آنچ پر اتنا جوش دیں کہ ہاف اڑ جائے اور اس دوران سطح کے اوپر سے جھاگ اتارتے رہیں۔ اگر اسے مرکب بنانا چاہیں تو پانی کی بجائے عرقیات از قسم بید مشک عرق، گلاب کا عرق، بادیان (سونف) کا عرق یا کیوڑا کا عرق یا عرق گاؤزبان استعمال کیے جاسکتے ہیں۔

فوائد: یہ مرکب کم ملین ہے، بلکہ بلغمی مزاج والوں کیلئے قابض ہے۔ جوڑوں کے درد کے لئے منافع بخش ہے۔ اعصابی اعضاء کو طاقت دیتا ہے۔ بھوک کی کمی دور کر کے جسم کو موٹا کرتا ہے۔ دبلا پن ختم کرتا ہے۔

خوراک: ۵۰ گرام تک

2۔ فالج (ادھرنگ، پرے لے سس Paralysis)

ہیمی پلیجیا Hemiplegia

فالج کی حالت میں اس کا استعمال نافع و اکثیر ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ تک غذا

کے بجائے۔ فالج کی ابتدا میں تین روز مریض کو صرف ماء العسل پلائیں۔ پانی اور غذا بالکل نہ دیں۔ اس کے بعد اگر ضرورت شدید ہو تو مسہل (جلاب) دے کر کوئی دواء استعمال کریں۔ حلتیت (ہینگ) ارتی یعنی 2 جو جتنی ماءُ العسل کے ساتھ پینا عجیب المنفعت ہے۔

3۔ حب تقویت اعصاب (نیوروبیان ٹیبلٹ کی ہم پلہ ہے):

یہ دوا اپنی مثال آپ ہے مقوی باہ اعلیٰ درجہ کی ہے اعصاب (پٹھوں، نروز) کو طاقت دیتی ہے۔ یہاں تک اس گولی کا رزلٹ ہے کہ:

ٹیسٹوسیٹرون اور نیوروبیان (Neurobin) انجکشن کے ہم پلہ ہے۔ دواخانہ پر بنا کر مریضوں کو دے چکا ہوں اور 99% (ننانونے فیصد) رزلٹ واضح ہوا۔ مجرب المجرب ہے۔ لیجئے نسخہ حاضر ہے۔

ھوالشافی: زعفران سپین یا کشمیر کا (کیسر) جوز بوا (جائفل) دارچینی، عاقر قرحا، جند بیدستر، ہر ایک دس دس گرام لیں اور کوٹ کر باریک پیس کر عسل (شہد) ملا کر گولی بقدر نخود (چنے) جتنی بنائیں۔

خوراک: ایک گولی صبح ایک گولی شام کو ہمراہ دودھ نوش فرمائیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

4۔ دواء نسیان (بھول جانے کا عارضہ)

کندر 20 گرام کو باریک پیس کر 60 گرام شہد میں ملا رکھیں۔

خوراک: سات گرام صبح اور سات گرام شام کے وقت کھلائیں۔

5۔ معجون مقوی دماغ وزیادتی عقل وخرد ودافع دردسر کہنہ (پرانا) کیلئے

ھوالشافی:۔ اجزاء ترکیبی:۔ کلونجی 100 گرام، سنبل 30 گرام، جوز الطیب (جائفل) 30 گرام، تخم خرفہ 30 گرام، زنجبیل (سونٹھ) 30 گرام، قرنفل (لونگ) 30 گرام۔

تیاری: ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر سفوف کر کے رکھ لیں۔ سہ چند (480 گرام) شہد خالص کا قوام کریں اور جب قوام پر آئے تو اس میں ایک لیموں کا عرق نچوڑ دیں اور سفوف شامل کر کے معجون بنا کر رکھ لیں۔

خوراک: 1/2-2 گرام سے 5 گرام تک روزانہ صبح اور سوتے وقت عرق گاؤزبان خالص 50 گرام یا پانی سے کھالیا کریں یہ معجون۔

فوائد: دماغ کو قوت (طاقت) دے گی زیادہ کرے گی اور کمزوری دماغ سے جو دردِ سر لاحق ہوگا، رفع ہوگا۔ انشاءاللہ بفضل خدا جل جلالہٗ۔

6۔ معجون نسیان: مطب پر متعدد مرتبہ کا مجرب تیر بہدف تحفہ ہے۔

فوائد: حافظہ کو قوت دیتی اور نسیان کو زائل (ختم) کرتی ہے۔ طلباو طالبات حفاظ اور سٹوڈنٹ اور دیگر دماغی کام کرنے والوں کیلئے عمدہ چیز ہے۔

ھوالشافی: سعد کوفی (ناگرموتھا)، وج (بچھ) کندر، ہرایک 30 گرام، زنجبیل، فلفل سیاہ (مرچ سیاہ) ہرایک 15 گرام۔

ترکیب تیاری: ان پانچ دواؤں کو کوٹ چھان کر دو چند (240 گرام) شہد خالص کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

مقدار خوراک: 5 گرام صبح تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

دیگر: کمپیوٹر برین: ھوالشافی: شونیز (کلونجی) 3 گرام سفوف شدہ عَسل (شہد) 10 گرام میں ملا کر (مکس) کر لیجئے ان کو نوش کریں کورس متواتر 21 روز تک۔ فوائد: نسیان اور کندذہن کے لئے مؤثر ہے۔

7۔ نقوع: سَدر، دُوَار (چکر آنا) کیلئے نافع ہے:

ھوالشافی: کشنیز خشک (دھنیا خشک یعنی سوکھا ہوا) آملہ دونوں پانچ پانچ گرام لے کر نیم کوب (تھوڑا سا کوٹیں) کرلیں۔ رات کے وقت پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر شہد ملا کر پئیں۔ تاافاقہ جاری رکھیں۔

8۔ کان کا بہنا (سیلان الاذن) Otarrhoea

پچکاری: کان بہنے کی صورت میں برگ نیب (نیم کے پتے) کو جوش دیں اور اس میں شہد ملا کر کان میں پچکاری کریں، بعدہ مندرجہ ذیل فتیلہ کان میں رکھیں۔

9۔ فتیلہ: کان کے زخم کیلئے مفید ہے

ھوالشافی: انزروت $2^1/_2$ گرام کو پیس کر شہد خالص 20 گرام میں ملائیں اور روئی کی ایک بتی بنا کر اس میں لتھیڑیں اور کان کے اندر رکھیں۔

10۔ قطور اعلیٰ بصارت (نظر) افروز:۔

ھوالشافی سہانجنہ کے پتے تازہ لے کر رس (پانی) نچوڑ کر اس کے ہموزن شہد ملا کر رکھیں یا صرف سہانجنہ کا پانی ہی آنکھوں میں صبح و شام

طریق استعمال: آنکھوں میں ڈالا کریں۔ انشاء اللہ جل جلالہ دس روز کے استعمال کے بعد آپ خود کہہ اٹھیں گے کہ اس سے اعلیٰ بصارت افروز قطور آج تک نہیں دیکھا۔ مجرب المجرب بے ضرر ہے۔

11۔ کان کی پیپ کیلئے بارہا مرتبہ کا مجرب نسخہ:۔

ھوالشافی: روئی صاف شدہ کی بتی بنا کر شہد میں لتھیڑیں اور اس پر پھٹکڑی یا سہاگہ باریک پیس کر چھڑکیں اور کان کے اندر رکھیں۔ کورس تا افاقہ جاری رکھیں۔

12۔ کوا گرنا (سقوط اللہاۃ):

ھوالشافی: شب یمانی یعنی پھٹکڑی کو باریک پیس کر شہد میں ملائیں اور انگلی سے کوے پر ملیں۔

13۔ استرخاء الثدی (بریسٹ کا لٹک جانا):

مازو خام (کچے مازو) کو باریک کپڑ چھان کر کے شہد میں ملا کر بریسٹ پر طلاء (ضماد، لیپ) کریں۔ کورس 40 روز مسلسل عمل کریں۔

14۔ سر کی بھوسی (بفا):

جنگلی پیاز کو پیس کر شہد میں ملائیں اور سر پر لگائیں۔ دو چار گھنٹے کے بعد نیم گرم پانی سے دھوئیں۔ سر کی بھوسی زائل ہو جاتی ہے۔ چند روز عمل جاری رکھیں۔

15۔ کثرۃ العرق (پسینہ کی کثرت):

پسینہ کی کثرت کو روکتی ہے۔اونٹ کٹارے کی جڑ کو سایہ میں خشک کر کے رکھیں بقدر 5 گرام، شہد خالص 10 گرام میں ملا کر روزانہ کھائیں۔ احتیاط۔نوجوان 1/2-2 گرام کھائیں۔

16۔نشوب الشوک (کانٹا چھبنا):

دواء: کانٹا، سوئی وغیرہ کے چھبنے اور پیپ پڑ جانے کی صورت میں مفید ہے ھوالشافی۔

شہد خالص 10 گرام، اشق (اُشج) 20 گرام۔

تیاری: ہر دو کو ہاون دستہ میں اس قدر کوٹیں کہ دونوں بخوبی مل کر مرہم کی مانند ہو جائیں۔تین روز تک مقام ماؤف پر باندھیں۔اس کے بعد چوتھے روز چھبی ہوئی چیز کو نکال دیں۔

17۔صرع (اپی لیپسی) Eplepsy

ھوالشافی: سہاگہ بریاں 1 گرام سے 2 گرام تک شہد خالص 5 گرام میں ملا کر چند روز تک ہر صبح کھلانا اس مرض میں مفید ہے۔

18۔دیگر:

بادرنجبویہ 3 گرام کوٹ کر سفوف بنائیں، بعدہٗ شہد 9 گرام میں ملا کر ہر روز صبح کو چٹانا بھی مفید ہے۔

قصر البصر ،قریب نظری (مائی اوپیا Myopia)

اس مرض میں مریض کو قریب سے تو اچھا دکھائی دیتا ہے مگر دور سے اچھا دکھائی نہیں دیتا۔ڈیلے کا قطر آمنے سامنے کے رُخ میں زیادہ ہو جاتا ہے۔

19۔ھوالشافی: اجزاء۔مویز منقی (منقی بیج نکالا ہوا،) نمک سنگ، فلفل دراز (مگھاں) ہر ایک 14 ماشہ، پوست ہلیلہ زرد، کشتہ فولاد ہر ایک دو تولہ، ستاور 3 تولہ، اصل السوس (ملٹھی چھیلی ہوئی) 4 تولہ، آملہ خشک 10 تولہ، نبات سفید (شکر سفید) 20 تولہ، شہد خالص 130 تولہ، حسب معمول اطریفل تیار کریں۔

ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت یا صبح 5 سے 12 ماشہ تک عرق گاؤزبان 12 تولہ کے

ساتھ۔ صبح خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر 3 ماشہ رات کو اطریفل منڈی 6 ماشہ، بعد از غذا معجون نانخواہ 5 ماشہ کھلائیں۔ حکماء حضرات اپنے تجربہ اور علم کے مطابق بدرقہ متاسیہ دیں۔

طول البصر ، بعید نظری (ہائی پر مٹروپیا) Hypermetropia

یہ مرض قریب نظری کے برعکس ہے۔ اس کا مریض نزدیک کی چیزوں کو باآسانی نہیں دیکھ سکتا۔ اس مرض میں دور کی چیزیں تو صاف دکھائی دیتی ہیں لیکن قریب کی چیزیں اچھی طرح دکھائی نہیں دیتیں۔ اس مرض میں آنکھ کے ڈیلے کا قطر سامنے رخ میں چھوٹا ہو جاتا ہے۔

یہ مرض تین قسم کا ہوتا ہے

1۔ خفیف بعید نظری

2۔ اضافہ بعید نظری

3۔ کامل بعید نظری

20۔ اطریفل کشنیزی:

ھوالشافی ، اجزاء: ہلیلہ زرد، ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، آملہ مقشر (گٹھلی نکالا ہوا) پوست بلیلہ (بہیڑہ) کشنیز خشک ہر ایک پچاس گرام، شہد خالص تین گنا (900 گرام)۔

حسب دستور (معمول) تیار کریں۔

ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت 10 گرام عرق گاؤزبان بارہ تولہ یعنی تقریباً ایک سو بیس گرام کے ساتھ کھائیں۔

21۔ کان کے قرحہ (زخم) اور پیپ کیلئے

شہد کے اندر ایک بتی تر کر کے اسے پھٹکری سے لت پت کر لیں اور کان کے اندر رکھیں۔ کسی پھونکنی یا مازو کان کے اندر پھونکیں۔

22۔ کان کی میل کیلئے

شہد کان کے اندر قطور کرنے سے میل صاف ہو جاتا ہے۔ اس کا ایک بتی کے ذریعہ استعمال کرنے سے کان کا تنقیہ ہو جاتا ہے۔

23۔ دانت اور مسوڑھوں کیلئے، مقامی استعمال

مسوڑھوں اور دانتوں کا ٹانک سب سے عمدہ علاج شہد ہے۔ کیونکہ اس سے مسوڑھے اور دانت صاف ہوتے اور اعتدال کے ساتھ ان کے اندر جلا (طاقت) پیدا ہو جاتی ہے۔ دانتوں میں چکنائی اور چمک آ جاتی ہے۔ بایں ہمہ مسوڑھوں کا گوشت بھی اُگتا ہے۔ اس طرح وہ تمام خوبیاں اس کے اندر جمع ہیں جنکی مسوڑھوں اور دانتوں کو ضرورت ہوتی ہے۔ شہد کا استعمال تمام دواؤں میں سب سے زیادہ آسان بھی ہے۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ شہد سے مسوڑھے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں مگر اس کا یہ اثر نہیں ہے۔ برعکس ازیں وہ مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے کیونکہ درجہ دوم میں خشکی ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں اس کے اندر تیزی اور طاقتور جلاء پیدا کرنے کی قوت ہوتی ہے۔ نمک اور شکر کا عمل بھی شہد جیسا ہوتا ہے۔ شکر اور نمک اپنے کھردرے پن کی وجہ سے دانتوں کو صاف کر دیتے ہیں۔ جو دانتوں کا صاف کرنا، سکوڑنا، چکنا بنانا اور مسوڑھے کو صاف کر کے مضبوط بناتا ہے۔

25۔ شہد سے حمل (Pregnancy) کی شناخت۔

اگر عورت نہار منہ شہد (Honey) خالص پیئے اور اس کے بعد اس کے پیٹ میں مروڑ پیدا ہو تو وُہ حاملہ ہے۔

26۔ پیٹ کے بڑھنے کیلئے یعنی استسقاء (ڈراپسی Dropsy)

ھوالشافی: شہد 20 گرام، پانی 60 گرام میں ملا کر کافی دن پینے سے پیٹ سے پانی نکل جاتا ہے۔

27۔ انگلستان میں سالفورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر لاری کرافٹ نے حساسیت اور موسم بہار میں مریضوں پر تجربات کے بعد ثابت کیا ہے کہ یہ عوارض کسی اور دوائی کو شامل کیے بغیر صرف شہد سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

ڈاکٹر کرافٹ کے مطابق یہ شہد باغوں سے حاصل کیا گیا ہو اور اسے بار بار زیادہ گرم نہ کیا گیا ہو۔

28۔ اورام (ورموں) اور پھوڑے پھنسیوں کا علاج۔

گندم (گیہوں) کے آٹے میں شہد ملا کر مرہم سی بنا کر پھوڑے پھنسیوں اور اورام حارہ پر لگانا ان کو مندمل (ٹھیک) کر دیتا ہے۔

29۔ جوئیں مارنا اور بالوں کو ملائم اور چمکدار کرنے کا علاج۔

شہد خالص کو عرق گلاب خالص میں ملا کر بالوں میں لگانے سے جوئیں مر جاتی ہیں۔ بال ملائم اور چمکدار ہو جاتے ہیں۔ کورس چند روز تک جاری رکھیں۔

شہد کی کیمیائی ہیئت

ایک ملی لیٹر شہد کا وزن e20ء پر 1.36، 1.35 گرام ہوتا ہے۔ اس میں پانی کی مقدار اگرچہ موسم، درجہ حرارت اور آس پاس کی زراعت سے تبدیل ہوتی رہتی ہے لیکن امریکی معیار کے مطابق اس میں 18.88 فیصدی پانی ہوتا ہے۔

عام طور پر شہد میں 4.6 فیصدی موم ہوتی ہے۔ مگر موم کی مقدار شہد نکالنے کے طریقہ اور چھتے کی آبادی پر بھی منحصر ہے۔ اگر چھتے پک کر اپنے آپ ٹپکنے لگیں تو ایسے شہد میں موم بہت کم ہوگی۔ اسی طرح کٹ لگا کر نکالے ہوئے شہد میں موم کی مقدار کم ہوتی ہے جبکہ چھتے کو نچوڑ کر نکالنے کی صورت میں موم زیادہ ہوتی ہے۔

شہد کو گرم کریں تو یہ موم سے پہلے پگھل جاتا ہے۔ موم 145^oF پر پگھلتی ہے۔ جسم انسانی کی ساخت میں جتنے بھی کیمیاوی مرکبات استعمال ہوتے ہیں یا انسان کو ان کی ضرورت رہتی ہے۔ ان میں سے ہر عنصر شہد (عَسل) میں موجود ہے۔

اشیائے خوردنی میں حیاتین کی موجودگی کے بارے میں اصول یہ ہے کہ بعض خوراکیں ایسی ہیں جن میں حل پذیر وٹامن ہوتے ہیں اور بعض ایسی ہیں جن میں چکنائی میں حل ہونے والے وٹامن از قسم A,D,E,K پائے جاتے ہیں۔ شہد وہ منفرد مرکب ہے جس میں ہر قسم کے وٹامن ہوتے ہیں۔

شہد میں موجود مشہور عناصر، مٹھاس، فرکٹوس، فارمک ایسڈ، فرازی تیل، موم اور

50-60°F پر شہد دانے دار بن جاتا ہے۔ اس کے Pollen Grains ہوتے ہیں۔ اس کے اجزاء میں اہمیت مٹھاس کو ہے۔

30۔ ذیابیطس (شوگر) کیلئے شہد کیوں؟

چونکہ شہد میں گلوکوس اور چینی نہیں ہوتے اور اگر ہوں بھی تو ان کے ساتھ مکھیوں کے منہ سے نکلنے والے جوہر شامل ہوتے ہیں اس لیے وہ جسم میں جا کر کسی خرابی کا باعث نہیں بنتے بشرطیکہ شہد خالص ہو۔ ایک پاکستانی سیاستدان کو ذیابیطس کی بیماری تھی۔ وہ سالانہ پڑتال اور علاج کیلئے نیو یارک پالی کلینک میں داخل ہوئے۔ ان کی بیس دن زیر مشاہدہ رکھنے کے بعد ڈاکٹروں نے اشیاءِ خورد ونوش کی ایک فہرست تیار کر دی کہ وہ اس فہرست کے اندر رہیں گے تو ان کی بیماری قابو میں رہے گی۔ اس فہرست میں کسی قسم کی مٹھاس شامل نہ تھی۔

انہوں نے ڈاکٹروں سے پوچھا کہ اگر وہ چائے، دودھ دہی کو میٹھا کرنے کیلئے سکرین کی بجائے شہد (Honey) ڈال لیا کریں تو کیسا رہے گا؟

ڈاکٹروں نے اس عمل کی شدید مخالفت کی تو انہوں نے ان کو بتایا کہ وہ اس سارے عرصہ میں روزانہ چھوٹے 6 بڑے چمچے شہد پیتے رہے اور شہد کی اتنی معقول مقدار کے باوجود ان کے پیشاب (یورن، بول) اور خون (بلڈ، دم) میں شکر کی مقدار بڑھ نہ سکی۔ ڈاکٹروں کو بتایا گیا کہ قرآن نے شہد (عَسل) کو شفا بتایا ہے اور اس سے نقصان کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

ڈاکٹر خالد غزنوی صاحب لکھتے ہیں کہ سترہ دن کے ایک بچے کو بار بار قے ہو رہی تھی۔ ہسپتال والوں نے معدہ کے منہ کی رکاوٹ تشخیص کر کے اپریشن تجویز کیا۔ اس بچے کو اپریشن سے دو دن پہلے ابلے پانی میں شہد ملا کر دن میں پانچ چھ مرتبہ تھوڑا تھوڑا پلایا گیا۔ اتنے مختصر عرصہ میں پیٹ ٹھیک ہو گیا اور اپریشن کی ضرورت نہ رہی۔

31۔ پرانی قبض کا نسخہ

نہار منہ شہد پینے سے پرانی قبض ٹھیک ہو جاتی ہے۔

32۔ کھٹے ڈکار کا نسخہ

نہار منہ شہد پینے سے کھٹے ڈکار آنے بند ہو جاتے ہیں اور پیٹ میں ہوا بھر جاتی ہو تو وہ نکل جاتی ہے۔

33۔ ڈاکٹر ندکارنی رقم طراز ہے

بڑھاپے میں تین اہم مسائل ہوتے ہیں۔

1۔ جسمانی کمزوری

2۔ بلغم

3۔ جوڑوں کا درد

اتفاق سے شہد کے استعمال سے یہ تینوں مسائل آسانی سے حل ہو جاتے ہیں۔ ایک تجربہ ملاحظہ کریں۔

34۔ برطانیہ کے ایک مؤقر رسالہ Lancet

جس میں ڈاکٹر جی ڈبلیو ٹامس اپنے مشاہدہ میں لکھتے ہیں۔

''نمونیہ کے ایک مریض پر جراثیم کش ادویہ کا اثر نہیں ہو رہا تھا۔ اسے ایک ہفتہ میں ایک کلو شہد پلایا گیا جس سے بخار بھی جلد ٹوٹ گیا اور مریض کو بعد میں کوئی پیچیدگی بھی نہ ہوئی۔

35۔ دمہ (ضیق النفس) Asthma (ایستھما)

دمہ کے مریضوں میں نالیوں کی گھٹن کو دور کرنے اور بلغم نکالنے کیلئے گرم پانی میں شہد سے بہتر کوئی دوائی نہیں۔ مریض دمہ دورہ کی صورت میں ابلتا پانی لے کر اس میں چمچ بھر شہد ملا کر بار بار پئیں اکثر و بیشتر مریضوں کا دورہ اسی سے ختم ہو گیا۔ مزید علاج کی ضرورت نہ پڑی۔

36۔ گولائتھ اپنی توانائی کو بڑھانے کیلئے شہد پیتے تھے۔

37۔ محمد فراز الدقر مصری نے شہد کے افادات میں ایک تالیف ''العسل فیہ شفاء للناس'' شائع کی ہے جس میں انہوں نے اپنے بعض مفید تجربات بیان کیے ہیں۔ مثلاً زیتون کا تیل اور شہد ملا کر اس میں لیموں کا عرق ملا کر گردے کی پتھری کیلئے بہت مفید ہے۔ شدید زکام

میں گرم پانی میں شہد (العَسل) حل کر کے اس میں لیموں نچوڑ کر پلائیں۔

38۔ کھانسی اور بخار

ان کے ایک اور نسخہ کے مطابق ایک ڈرام سہاگہ (ادھ) ڈرام گلیسرین اور آٹھ ڈرام شہد ملا کر کھانسی اور بخار میں دن میں چار مرتبہ بڑا چمچہ پلائیں۔

39۔ طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشہور مرتب علی علاء الدین الکمال نے شہد کو اسہال کے علاوہ غذائی سمیت یعنی Food Poisining میں مفید قرار دیا ہے۔

40۔ مصری طبیب دکتور عزۃ مریدن نے اپنی کتاب الادویہ میں اسے جید غذا ایک مُین دوائی اور طبیعت میں لطافت پیدا کرنے والا قرار دیا ہے۔

41۔ محمد فراز الدقر نے اپنے مقالہ "الاستشفاء بالعَسل" فی امراض جہاز الھضم" میں اسے امراضِ بطن کے لیے اکسیر قرار دیا ہے۔

42۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

خیر الدواء القرآن

ترجمہ: "قرآن بہترین دوا ہے۔"

43۔ تمام جراثیموں کے خاتمے کیلئے

امریکہ میں پروفیسر سٹوارٹ نے لیبارٹری میں تپ محرقہ اور پیپ پیدا کرنے والے جراثیم کی مختلف قسموں کو شہد میں ڈالا۔ یہ حیرت انگیز مشاہدہ ہوا کہ جراثیم کی کوئی بھی قسم شہد میں زندہ نہ رہ سکی۔

44۔ گلے کی سوزش

گلے کی سوزش کیلئے گرم پانی میں شہد کے غرارے اور پھریری سے (یعنی روئی کے ساتھ شہد لتھیڑ کر گلے میں) لگانا مفید ہے۔

45۔ موچ، پٹھوں کی اکڑن اور جوڑوں پر چوٹ کے علاج کے لئے

پاکستان کے پرانے پہلوان متاثرہ حصے پر پہلے پان والے چونے کالیپ کر کے اس کے اوپر شہد کالیپ کر کے روئی رکھ کر پٹی باندھ دیا کرتے تھے۔ اس لیپ سے جوڑوں کے یہ عوارض دو سے چار دن میں ٹھیک ہو جاتے تھے مجرب ہے سریع الاثر بھی حالانکہ جدید دوائی پٹھوں اور جوڑوں کی اینٹھن کو اتنی آسانی اور جلدی سے درست کرنے والی ابھی تک بہت کم دیکھنے میں آئی ہے۔

46۔ جلے ہوئے زخم کے لئے

ویدک طب میں شہد اور گھی کا آمیزہ جلے ہوئے زخموں کیلئے مفید بتایا گیا ہے اگر گھی کی بجائے اسے زیتون کے تیل (روغنِ زیتون) میں ہموزن ملائیں گے تو فوائد اور بہتر ہوں گے مجرب ہے۔

47۔ ہاتھ پر چکنائی اور مشینوں کی سیاہی جمی ہوئی کیلئے

اگر ہاتھوں پر چکنائی اور مشینوں کی سیاہی جمی ہوئی ہو تو ان پر شہد مل کر دھونے سے تمام داغ فوراً صاف ہو جاتے ہیں۔

48۔ دانتوں سے میل اور تمباکو کا لاکھا اُتارنے کیلئے

اگر دانتوں سے میل اور تمباکو کا لاکھا اتارنا مقصود ہو، (حالانکہ ایک مشکل کام ہے) اس غرض کیلئے امراض اسنان (دانتوں کے امراض) کے معالجین (ڈینٹل) کے پاس کئی مرتبہ جانا ہوتا ہے۔

اس کیلئے نسخہ ملاحظہ فرمائیں۔

سرکہ اور شہد ہم وزن (برابر وزن) ملا کر پیسٹ تیار کر کے دانتوں پر ملیں تو داغ اتر جاتے ہیں اور مسوڑھوں کی سوزش جاتی رہتی ہے۔

49۔ ڈاکٹر ندکارنی نے پسا ہوا کوئلہ (یعنی کوئلہ کو کوٹ کر کپڑ چھان کر لیں) اور شہد ملا کر پیسٹ تیار کریں۔ یہی ڈاکٹر ندکارنی نے تجویز کیا ہے۔

50۔ جبکہ امت الطیف طاہرہ صاحب نے عام کوئلہ کی بجائے بادام کے چھلکوں (قشر

بادام) کو جلا کر شہد اور سرکہ میں ملا کر لگایا تو دوسرے تمام نسخوں سے زیادہ مفید پایا گیا۔ انہوں نے بادام کی راکھ کی جگہ کھجور کی گٹھلی کی راکھ کو اور زیادہ مفید قرار دیا گیا مجرب ہے۔

51۔ حالانکہ اگر بادام کے چھلکوں کو جلا کر کوٹ کر کپڑ چھان کر کے اس کے برابر شہد شکر اور نمک ملا کر منجن کریں تو پھر درج بالا (مذکورہ بالا) فوائد رونما ہوں گے۔ مجرب و مؤثر ہے۔

52۔ Honey (شہد، عَسل) ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں

ماہرین طب نے شہد کے ساتھ خوردنی نمک (کھانے والا نمک) ملا کر اپنے طریقہ سے ایک مرکب تیار کیا ہے جس کا نام Honeycumsalt (ہنی کم سالٹ) ہے اور استعمال میں 30 سے 60 کی پوٹینسی میں استعمال ہوتا ہے۔

اس کے استعمال کا صحیح موقع وہ ہے جب زچگی (بچی، بچہ کی پیدائش) کے بعد رحم (یوٹرس Uterus) اپنی اصلی حالات میں لوٹ کر نہ آئے اور رحم میں سوزش کے ساتھ اس کے منہ پر سوجن ہو جائے اس کو دینے کی خصوصی علامت یہ ہیں کہ پسلیوں کے نیچے پیٹ کے بالائی حصہ میں ایک کونے سے دوسرے کونے تک جلن اور بوجھ محسوس ہو۔ رحم اپنی جگہ سے ٹل گیا ہو۔ فوطوں (سکروٹم، صَفَن) اور ران کے اوپر کی ہڈی میں درد کی لہریں یوں اٹھیں کہ جیسے پیشاب کی نالیوں میں درد ہو رہا ہو۔ ان علامات کے علاج میں یہ مرکب مفید ہے۔

53۔ نزول الماء، موتیا بند (کیٹریکٹ Cataract، کاچ روگ)

اس مرض میں رطوبت جلاَیہ یعنی آنکھ کا موتی یا اس کا غلاف یا دونوں دھندلے ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے بینائی بتدریج کم ہو کر آخر جاتی رہتی ہے۔ بلحاظ اسباب اور رنگت وقوام اس کی بارہ قسمیں ہیں۔ جن میں سے غمامی (ابر کی مانند) زیبقی (پارہ کی مانند) جصی (گچ یا چونا کے مانند) آسمانجونی (آسمانی رنگ کا) عام مشہور قسمیں ہیں۔

ھوالشافی: پیاز کا پانی تنہا یا شہد (عَسل) خالص کے ساتھ ملا کر آنکھ میں لگانا نزول الماء کیلئے مفید ہے۔

54۔ ھوالشافی: نوشادر کو ماء العَسل کے ساتھ پیس کر آنکھوں میں لگانا نہایت نافع ہے۔

55۔ سعال، کھانسی، سرفہ، کاس (برانکائٹس Bronchitis)

کھانسی کی دو قسمیں ہیں۔

1۔ ترکھانسی

2۔ خشک کھانسی

1۔ ترکھانسی میں بلغم خارج ہوتا ہے۔

2۔ خشک کھانسی میں بلغم وغیرہ خارج نہیں ہوتا ہے۔

اسباب کے لحاظ سے کھانسی کی مندرجہ ذیل قسمیں ہیں۔

1۔ سعال نزلی

2۔ سعال یبسی

3۔ سعال بلغمی

4۔ سعال دیکی یعنی کالی کھانسی (ہوپنگ کف Whoping Cough)

5۔ سعال شرکی

6۔ سعال بوجہ سوءِ مزاج حار

7۔ سعال بارد

8۔ سعال بثوری جو پھیپھڑوں کی جھلی میں دانوں کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے

9۔ سعال شدید

10۔ سعال مزمن (پرانی)

ھوالشافی: مغز فندق 2 گرام کا سفوف ماءالعسل کف گرفتہ کے ساتھ بھی یہی اثر رکھتا ہے۔

56۔ ھوالشافی: برگ بانسہ (حشیشۃ السعال و کھانسی کی بوٹی کے پتے) 5 گرام، شہد خالص 20 گرام (یعنی قریباً آدھی چھٹانک) کے ساتھ کھانا کھانسی میں اکسیر ہے۔

57۔ لعوق زنجبیل: میں نے مطب پر مریضوں کو تیار کر کے دی ہے۔ مجرب ہے۔

ھوالشافی: زنجبیل (سونٹھ) 50 گرام، شہد خالص پاؤ

ترکیب تیاری: سونٹھ کو ہاون دستہ میں کوٹ کر سفوف بنا کر پھر شہد میں ملا کر محفوظ رکھیں۔
فوائد و طریق استعمال: جب گلے میں خراش ہو اور بار بار کھانسی اٹھتی ہو تو لعوق کو تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔ جس سے منہ کے اندر کسی قدر سوزش پیدا ہو کر منہ میں تھوک زیادہ پیدا ہو گی اور حلق کی خراش کم ہو جائے گی اور انشاء اللہ بفضلہ تعالیٰ منٹوں میں کھانسی کا بار بار آنا بند ہو جائے گا۔
نوٹ: مطب (دواخانہ) پر 20/01/2003 پیر کو تیار ہوئی پھر 17/06/2004 بروز جمعرات تیار کی گئی۔ تیر بہدف لعوق ہے۔

58۔ ھوالشافی: راسن 5 گرام کا سفوف شہد 20 گرام میں لعوق بنا کر چاٹنا کھانسی میں بڑا مفید ہے۔

59۔حمق (Dementia)

اس مرض میں عقل و ہوش اور حافظہ میں فتور آ جاتا ہے۔ قوت ارادی کمزور پڑ جاتی ہے، جذبات و احساسات میں کمی ہو جاتی ہے۔ زمانہ حمل میں جنین (بچہ) کی پرورش اچھی نہ ہونے کی وجہ سے چہرا بے ڈھنگا، بدوضع ہو جاتا ہے بعض اوقات اس کے ساتھ گھنیگھا (غوطر Goiter) بھی ہو جاتا ہے۔

اقسام:

حمق
(Demetia)

خلقی خبط الحواسی (Idiocy)	ضعیف العقلی (Feeble Minded)	سخافت (Imbecile)

ھوالشافی: برہمی بوٹی $1\text{-}^{1}/_{2}$ (ڈیڑھ) گرام، فلفل سیاہ (کالی مرچ) ایک دانہ کو پانی میں پیس کر چھان کر شہد خالص 3 گرام میں ملا کر صبح کو عرصہ تک پلائیں۔

60۔ شونیز (کلونجی) 4 گرام، شہد، سرکہ یا سکنجبین عسلی میں پیس کر صبح، شام چٹائیں۔ صرع الاطفال، (بچوں کی مرگی، جموگا، کمیرہ، ام الصبیان، میکڑہ مسان) (انفنٹائل کنولشن Infantile Convulsion)

نوٹ: صرع الاطفال (بچوں کی مرگی کے لیے مختص ہے)

61۔ ھوالشافی: قرنفل (لونگ) 4 جو کے برابر یعنی 2 رتی، شہد میں ملا کر چٹائیں نافع و مؤثر ہے بچوں کی مرگی کیلئے۔

62۔ ھوالشافی: کلونجی ایک گرام کو سرکہ میں پیس کر شہد ملا کر دینا جید الاثر ہے۔

التہاب کلیہ (Nephritis)

63۔ یہ حاد مرض ہے جس میں بخار کے ساتھ چہرے پر تہیج، ٹانگ، کمر اور آنکھوں کے نچلے پپوٹوں میں تریل (Oedema) ہوتا ہے، چار درجہ میں بول (پیشاب) کی مقدار کم اور اس کے وزن مخصوص میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے اور اس میں زلال خلیات کلوی، گردوں کی نالیوں، کے خونی چہرے پائے جاتے ہیں۔

اقسام:

التہاب کلیہ
(Nephritis)

التہاب کلیہ حاد (Ricutenephritis)	التہاب کلیہ مزمن (Chronicnephritis)

ھوالشافی: گرم پانی میں شہد ملا کر نوش کرائیں۔

64۔ فواق ہچکی (Hiccup)

ھوالشافی: اصل السوس مقشر (ملٹھی چھیلی ہوئی) سفوف بنا کر شہد خالص میں ملا کر بچہ کو گرام تا 2 گرام، بڑوں کو 5 گرام چٹائیں۔ انشاء اللہ شافی مطلق شفاء دیں گے۔ کورس: تا افاقہ جاری رکھیں۔

دمہ شعبی، بہر، ربو، سانس کی تنگی (ایستھما Asthma) اس کی دو مشہور قسمیں ہیں۔

1۔ یابس یا خشک دمہ

2۔ رطوبی یا تر دمہ

(i) اگر ہوائی نالیوں میں تشنج ہو اور بلغمی نہ ہو تو یہ ضیق النفس یالبس ہے۔

(ii) اگر تشنج کے علاوہ بلغم بھی رکا ہوا ہو تو اسے ضیق النفس رطوبی کہتے ہیں۔

اسباب کے لحاظ سے اس کی مزید چند قسمیں ہیں جو یہ ہیں۔

1۔ دمہ نزلی

2۔ دمہ بلغمی

3۔ دمہ شعبی

4۔ دمہ دخانی

5۔ دمہ استرخائی

6۔ دمہ ورمی

7۔ دمہ شرکی: یا عرضی

65۔ ھوالشافی: سہاگہ تیلیہ بریاں 5 گرام کو چوگنے (20 گرام) شہد میں ملا کر دو تین انگلی چاٹنا دو تین روز ہی میں دمہ میں بڑا فائدہ کرتا ہے۔

66۔ عرصۂ دس سالوں سے استعمال ہو رہا ہے، دمہ کیلئے جوشاندہ

ھوالشافی: سبز الائچی 8 دانے، انجیر 8 دانے، منقہ 8 دانے، گل بنفشہ 10 گرام، گاؤزبان 10 گرام، حَبُّ الرَّشاد (ہالون) 10 گرام، بہی دانہ 10 گرام، حلبہ (میتھرے) 5 گرام۔

طریق تیاری: ان تمام (8 مرکبات ادویہ) کو پانی میں دھو کر (ڈیڑھ کلو) پانی میں ڈال کر ہلکی آنچ (آگ) پر دس پندرہ منٹ پکایا گیا ہو۔ دو تین دن میں کھٹا ہو جاتا ہے۔ اس جوشاندہ کے دو گھونٹ ہر مرتبہ گرم کر کے شہد ملا کر دن میں تین یا پانچ مرتبہ پلائیں۔ اس لیے بہتر صورت یہ ہے کہ نسخہ مذکورہ کو نصف (آدھا) استعمال کیا جائے البتہ پانی ایک کلو ہی رہے اس طرح یہ دو تین دن ہی چلتا ہے اور خراب ہونے کی نوبت نہیں آتی۔

(از ڈاکٹر خالد غزنوی صاحب آف لاہور)

دمہ کے مریض کو استعمال کروایا گیا ہے۔

67۔ بچوں کا منہ آنا، موسم گرما میں خرابی کی وجہ سے منہ میں چھالے ہو جاتے ہیں۔

مطب پر چار گناہ تیار کر چکا ہوں، بتاریخ 6/12/2003 بروز ہفتہ کو کافی مرتبہ کا مجرب ہے۔

ھوالشافی: سہاگہ بریاں 3 گرام، شہد خالص 25 گرام میں ملاؤ۔

طریق استعمال: پہلے منہ کو گرم پانی میں نمک ملا کر کپڑے سے صاف کریں۔ پھر دو بار یومیہ (روزانہ دو مرتبہ) لگائیں۔ گرم پانی نکل کر آرام ملتا ہے۔ دوا منہ میں چلی جائے تو بے ضرر ہے۔

68۔ سل، ہزال، شوس جور (کنزمپ شن

(Consumption) Tuberculosis Lung

یونانی حکیم بقراط (Hippocrate) نے مرض سل کو واضح طور پر بیان کیا ہے۔ اس کے بعد رومی حکیم سلس (Celcus) حکیم (ریطاؤس، حکیم جالینوس Galenus) نے مرض سل کے حالات کئے ہیں۔ پہلے بھو ریہ اور مرض سل کو دو علیحدہ امراض مانا جاتا تھا لیکن سولیوس (Sylvius) ایک فرانسیسی عالم تشریح نے ان دونوں میں تعلق ظاہر کیا پھر مارگیگنی (Margagni) ایک اطالوی عالم تشریح اور بیلی (Bailie) ایک انگریز ڈاکٹر نے بھو ریہ اور مرض سل کو ایک مرض قرار دیا۔

اسی طرح نمانغرائے ریہ (گیگرین آف دی لنگز Gangrein of the Lungs) اور سرطان ریہ (کینسر آف دی لنگز Cancer of the Lungs) کو ایک ہی مرض قرار دیا۔ لیکن فرانسیسی حکیم لین نک (Lannec) نے ان امراض کو مرض سل سے تشخیص کر کے علیحدہ امراض قرار دیا۔ جبکہ بقول شیخ الرئیس لفظ سل کا اطلاق دو معنوں پر ہوتا ہے ایک قرحہ ریہ پر اور دوسرا حمی دق پر۔ بقول طبری بھی سل دو قسم کی ہے ایک سل بقرحہ جس سے مراد قرحہ ریہ ہے اور دوسری سل بغیر قرحہ جس سے مراد تپدق ہے اور دیگر امراض کو موذی یا منجر یہ سل ہوتے ہیں۔ مثلاً ورم گردہ یا جراحات عظیمہ دبیلات ونواصیر وغیرہ۔

جس طرح دنیا کا کوئی حصہ یا ملک ایسا نہیں جہاں مرض سل نہ پایا جاتا ہے اور اسی طرح جسم انسانی کا کوئی حصہ یا عضو ایسا نہیں کہ جس میں مرض سل سرایت نہ کر جاتا ہو۔

اقسام:

1۔ سل انسانی، سل بشری، ہیومن ٹیوبرکولوسس، (Humane Tuberculosis)

2۔ سل بقری، سل گاوی، بوئن ٹیوبرکولوسس، (Bovine Tuberculosis)

3۔ سل پرندی، سل طیری، اے وین ٹیوبرکولوسس، (Avain Tuberculosis)

4۔ سل حشراتی ریپٹائل ٹیوبرکولوسس، (Reptile Tuberculosis)

5۔ سل بطنی، اپیڈمینل ٹھائی سس، (Abdominalphsis)

6۔ سل ماساریقی، ڈبنیر میسٹر یکا، (Tabes Mesenterica)

7۔ سل عامہ، جنرل ٹیوبرکولوسس، (General Tuberculosis)

8۔ سل العین، سل چشم، تھائی سس بلبائی، (Phthisisbulbi)

9۔ سل انفی، ٹیوبرکولوسس آف دی نوز، (Tuberculosis of the Nose)

10۔ سل غلاف دل، سل تاموری، ٹیوبرکولوسس آف پیری کارڈیم، (Phthisis of Pericardium)

11۔ دق المعدہ، تھائی سس ویٹریکولائی، (Ventericuli)

12۔ سل جلدی، لیوپس، (Lupus)

13۔ ہڈی کا سل، سل عظمی بون ٹیوبرکولوسس، (Tuberculosis Phthisis Bone)

(Infectios Diseases)

میجر (ریٹائرڈ) ڈاکٹر غلام حیدر خان نیازی، ایم بی بی ایس، ڈی پی ایچ (لنڈن) پرنسپل: ہمدرد طبی کالج، کراچی۔ امراضِ متعدیہ سل کے بارے میں رقم طراز ہیں:

یہ ایک متعدی مرض ہے۔ عموماً مزمن حالت میں ہوتا ہے۔ کبھی حاد حملہ بھی ہوسکتا ہے۔

یہ مرض موروثی نہیں ہوتا۔ پہلے مرحلے کو دق کہتے ہیں اور دوسرے مرحلے میں جب یہ مرض پھیپھڑوں میں زخم گڑھے (کیویٹی) پیدا کردے تو اس کی سل کہتے ہیں۔ غدد اور آنتوں کی سرایت کو غدد اور آنتوں کی دق کہتے ہیں۔ دماغ، گردوں اور ہڈیوں کی دق بھی ہوتی ہے۔
اس مرض کا بیکٹیریا روبرٹ کوکس نے 1882ء میں دریافت کیا تھا۔
ھوالشافی: صمغ البطم کا تنہا چبانا یا شہد میں ملا کر چاٹنا سل میں مفید ہے۔
69۔ کشتہ قرن الایل خاص الخاص: ھوالشافی:۔
طریق استعمال و مقدار خوراک: حسب عمر 2 تا 4 رتی صبح اور رات شہد کے ہمراہ کھائیں۔

70۔ خنازیر، کنٹھ مالا، سکروفیولا (Scrofula)

تعریف: اس مرض میں گردن کے غدد جاذبہ پھول کر مالا کی طرح ہو جاتے ہیں۔ اس لیے اردو میں اس کو کنٹھ مالا کہتے ہیں اور چونکہ اس مرض میں گردن پھول کر خنزیر کی گردن کی طرح ہو جاتی ہے اس لیے عربی میں اس کو خنازیر کہتے ہیں۔
ھوالشافی: مامیراں چینی کو باریک کر کے شہد خالص ملا کر لیپ کرنا بدستور فائدہ مند ہے۔
71۔ روغن بیدانجیر (کسٹر آئیل) 40 گرام شہد میں ملا کر پینے سے نفع ہوتا ہے۔
72۔ ھوالشافی: ترمس یعنی باقلائے مصری 20 گرام کو کوٹ کر مریض کے مزاج یا مادہ کی نوعیت کے لحاظ سے شہد خالص، سرکہ یا پانی میں پکا کر لیپ (ضماد) کرنے سے خنازیر کے ورم تحلیل ہو جاتے ہیں۔

73۔ معجون سرس

تخم سرس شہد میں تیار کریں۔ 5 گرام خوراک ہمراہ پانی۔ مجرب و مؤثر بے ضرر ہے۔
74۔ ایلوپیتھک دواء (انگریزی گولیوں) ایول Avil انتھی سان اور انسی ڈال Incidal کی ہم پلہ ہونے کے علاوہ بے ضرر ہے۔ (دھپڑ، الرجی، چھپا کی کے لئے)

ھوالشافی: ناگ کیسر 3 گرام ہمراہ شہد 120 گرام۔ مطب پر آزمودہ و تیر بہدف تحفہ ہے۔

75۔ خواص حب گرفتگی آواز، کھانسی، خشونت، قصبۃ الریہ حلق میں مفید ہے۔ مجرب و مؤثر ہے۔

ھوالشافی: اصل السوس (ملٹھی چھیلی ہوئی) 2 ماشہ، روغن زیتون خالص اٹلی کا 4 بوند، صمغ عربی (گوند کیکر) 60 رتی (7 ماشے 4 رتی) عَسل (شہد) میں 12 قرص بنائیں۔

نوٹ: مطب پر دو مرتبہ تیار ہو چکی ہیں (بتاریخ 1/11/2002 بروز جمعرات کو اور پھر دوسری مرتبہ 2/04/2003 بروز بدھ کو) بفضلہٖ تعالیٰ مفید و موثر پائیں گے۔

76۔ شربت اسطوخودوس

فوائد: سوداوی بلغمی مادہ کا منضج (پکانے والا) ہے دماغ کا فضلات سے تنقیہ کرتا نسیان (بھول جانے کا عارضہ) اور فساد عقل اور دوسرے دماغی امراض کیلئے مجرب بے ضرر ہے۔

ھوالشافی: اصل السوس (ملٹھی چھیلی ہوئی) پرسیاشاں، اسطوخودوس، عود صلیب، گاؤزبان، تخم بادیان، تخم کرفس، تخم خطمی، ہر ایک 50 گرام، گل بنفشہ، گل سرخ ہر دو 70 گرام، مویز منقی 200 گرام، سپستان (لسوڑیاں) 50 عدد، قند سفید یعنی چینی 2-1/2 کلو، شہد خالص 2-1/2 کلو۔

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو جوش دے کر چھان کر چینی اور شہد کا قوام بنائیں۔

طریق استعمال: 1/2 چھٹانک سے چھٹانک تک استعمال کریں۔ 12/5/2001 بروز ہفتہ کو پہلی مرتبہ تیار کیا گیا ہے۔ مطب پر دو مرتبہ تیار کیا گیا ہے۔ مفید و موثر نتائج رونما ہوئے۔ آزمائیں اور خصوصی دعاؤں میں یاد فرمائیں۔

77۔ خواص: مقررین و نعت خواں اور خطباء حضرات کے واسطے۔ حب آواز کشاء

ھوالشافی: مغز بادام شیریں (مغز بادام میٹھے) 10 دانے، تخم کتان بریاں (تخم السی) 5 گرام، مغز چلغوزہ 5 گرام، بیخ سوسن 5 گرام، کتیرا 2 گرام، صمغ عربی (گوند کیکر) 2 گرام اصل السوس (ملٹھی چھیلی ہوئی) 2 گرام، رب السوس (ست ملٹھی) نبات سفید (شکر سفید) 5 گرام، شہد خالص 20 گرام۔

ترکیب تیاری: سب کو الگ الگ کوٹ کر چھان لیں۔ بعدہٗ شہد میں ملا کر بقدر نخود (چنے) کے برابر گولیاں بنائیں۔

طریق استعمال: تقریباً ہر وقت ایک گولی منہ میں رکھ کر چوستے رہیں۔ مجرب المجرب تیر بہدف ہے۔ مطب پر دس مرتبہ تیار کی گئیں ہیں۔ 16/3/2004 منگل کو تیار کی گئی ہے۔ مطب پر بڑے بڑے قراء اور نعت خواں حضرات نے مفید و موثر فوائد پائے۔

78۔ دوائے قلب، دل کے والو (Valve) بند ہونے کیلئے نہایت ہی مفید و مجرب ہے۔

عرصہ 30 سال سے زیر استعمال ہے۔ بے خطا دوا ہے، دوا استعمال کرنے کے بعد جہاں سے جی چاہے ٹیسٹ (ای سی جی) کروائیں۔ انشاء اللہ فائدہ آپ کی سوچ کے مطابق ہوگا۔

اجزاء ترکیبی، ھوالشافی: آب ادرک (ادرک کا پانی) آب لیموں، آب مولی، آب انار قندھاری، شہد خالص ہر ایک 50,50 گرام لے کر ملالیں۔ بس دوائے قلب تیار ہے۔

طریقہ استعمال: 2 چمچ صبح 2 چمچ شام پلائیں یہ مکمل کورس ہے۔ کورس مکمل ہونے پر مزید دوا کی ضرورت نہ رہے گی۔ انشاء اللہ العزیز۔

79۔ تسہیل ولادت

اکسیر دردزہ: ھوالشافی: شہد خالص 50 گرام، زعفران کشمیری 1 گرام، دونوں کو باہم ملا کر درد شروع ہونے کے وقت پلادیں۔ انشاء اللہ بچی یا بچہ بہت آسانی سے پیدا ہوگا۔ اگر خدانخواستہ بچہ آسانی سے پیدا نہ ہو تو آدھ گھنٹہ بعد دوسری خوراک دیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

80۔ پتہ (مرارہ) کی پتھری نکالنے کیلئے یہ نسخہ استعمال کریں۔

ھوالشافی: صبح نہار منہ بڑا چمچ شہد ابلے ہوئے پانی میں ڈال کر پئیں اور ناشتہ میں جو کا دلیہ پانی میں پکانے کے بعد تھوڑا سا دودھ ڈال اور چینی کی بجائے شہد ڈال کر استعمال کریں۔

کورس: تا افاقہ جاری رکھیں۔

81۔ خواص: آواز صاف اور سُریلی کرنے کیلئے

آواز میں کھڑکھڑاہٹ ہو جس کے باعث آواز صاف اور سریلی نہ ہو تو آپ روزانہ صبح کو نیم گرم نمکین پانی سے غرارے کیا کریں اور یہ گولیاں بنا کر استعمال کریں۔

ھوالشافی: ملٹھی مقشر 20 گرام، خولنجاں (جڑ پان) 10 گرام، دار چینی 3 گرام، نوشادر 3 گرام،

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد خالص میں گوندکر دو دو رتی یعنی تقریباً چنے جتنی بنا کر رکھ لیجئے۔

طریق استعمال: ایک ایک گولی دن میں تین چار بار منہ میں رکھ کر چوس لیا کریں۔ مطب پر تیار کی گئیں ہیں اور کافی نعت خواں اور خطباء نے استعمال کی ہیں۔ نوے فیصد رزلٹ ہے۔

82۔ دردِ شقیقہ (آدھے سر کا درد مائیگرین)

ھوالشافی: اسطوخودوس اعلیٰ قسم کا سفوف بنالیں اور شہد کے ساتھ حبوب (گولیاں) بقدر نخود (چنے) برابر بنائیں۔

طریقہ استعمال: ایک سے دو گولیاں ہمراہ پانی استعمال کرائیں، نہایت فائدہ مند ہیں۔ مجرب و موثر ہے۔ مطب پر تیار شدہ مریضوں پر آزمودہ تیر بہدف بے ضرر ہے۔

83۔ ہنی سیرپ (شربت شہد)

خواص: مقوی باہ اور دافع بلغم: اجزاء و تیاری:۔

ھوالشافی: شہد عمدہ آدھا کلو، اڑھائی کلو پانی میں پکائیں۔ بعدہٗ (اس کے بعد) زنجبیل (سونٹھ) فلفل دراز (مگاں) قرنفل (لونگ) بسباسہ (جلوتری) ہر ایک 9 گرام، کیسر (زعفران) 3 گرام، دار چینی 6 گرام باریک کپڑ چھان کر کے قوام میں ملا کر نگاہ رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال کیجئے گا۔ احتیاط: صرف بلغمی مزاج والوں کے لئے۔

84۔ حب آواز کشا: لیکچراروں، نعت خواں و خطباء اور قوالوں کیلئے بہت مفید و مجرب مطب پر تیار کی گئی ہیں۔

ھوالشافی: مغز چلغوزہ 7 گرام، مغز بادام شیریں 7 گرام، مغز بادام تلخ بریاں 7 گرام،

کتیرا 17 گرام، صمغ عربی (گوند کیکر) 17 گرام، انیسوں 17 گرام، ملٹھی چھیلی ہوئی 17 گرام، رب السوس (ست ملٹھی) 17 گرام، دیا قوزا 17 گرام، مصری 14 گرام،

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو الگ الگ ہاون دستہ کے ساتھ کوٹ کر چھان لیں۔ شہد اور عراق بادیان (سونف) بقدر ضرورت میں کھرل کر کے بقدر نخود (چنے) برابر گولیاں بنائیں۔ مطب پر 12/11/2002 کو بھی تیار کی گئی ہے۔ پھر بعد......

طریقہ استعمال: ایک گولی منہ میں رکھ کر چوس لیں۔

نوٹ: اگر بلغم کی زیادتی سے ہو تو سونٹھ کا قہوہ پکا کر پئیں یا خولنجاں (جڑ پان) کو پان میں رکھ کر چبائیں۔ لیکچراروں کیلئے مفید تحفہ ہے۔

85۔ بچے کا دیر سے بولنا کے لئے

ھوالشافی: کبوتر کا انڈا اگر ہموزن شہد خالص میں ملا کر بچے کو دن میں دو بار کھلایا جائے تو بقدر 2 گرام فی خوراک تو بچہ جلدی بولنے لگتا ہے۔

کورس: دو دن کیلئے کافی ہے۔ یا تاافاقہ جاری رکھیں۔

86۔ معجون مصفیٔ خون

ھوالشافی: چوب چینی (چائنہ روٹ China Root) 200 گرام، شہد خالص 400 گرام۔

ترکیب تیاری: چوب چینی کو کوٹ کر باریک سفوف بنا کر شہد میں ملا کر محفوظ رکھیں۔ عرصہ دراز سے مجرب و موثر مطب پر تیار شدہ۔ متعدد مریضوں پر آزمودہ ہے۔

خوراک: 6 گرام معجون بلا ناغہ صبح نہار منہ ہمراہ آب تازہ دیں۔ کم از کم اکیس روز لگاتار استعمال کرائیں۔ بے حد مصفیٔ خون معجون ہے۔

87۔ مقوی باہ سرد مزاج کیلئے

ھوالشافی: پیاز کا پانی آدھا کلو، شہد کلو آپس میں ملا کر قوام کر لیں اور سب کو آپس میں ملا کر قوام کر لیں۔ خوراک: 15 گرام خوراک استعمال کریں یا بدرقہ مناسبہ سے۔

88۔تحفۂ جریان (قطرے آنا سپرمے ٹوریا کے لئے)

ھوالشافی: چھلکا اسپغول 3 گرام،شہد 10 گرام ملا کر شب کے وقت کھا کر سو رہیں ۔کورس اکیس روز کا مکمل کریں۔فی خوراک 13 گرام کی ہے۔(63 گرام چھلکا،410 گرام شہد مکمل وزن)

89۔معجون مقوی خاص الخاص مجرب

فوائد: یہ ضعیف العمر بزرگوں کیلئے بڑھاپے کا سہارا (عصا، لاٹھی) ہے اور کمزوروں کیلئے جوانی کا پیغام ہے۔قوتِ باہ کا لاجواب تحفہ تمام مردانہ کمزوریوں کا خاتمہ کرتی ہے ویسے بھی کم خرچ بالانشین ہے۔مطب پر دو مرتبہ تیار کی گئی ہے اور مریضوں سے اچھے طریقے سے داد وتحسین وصول ہوئی۔17/4/2004 ہفتہ کو پھر 2/6/2004 بدھ کو تیار کی گئی تھی۔

ھوالشافی :اجزائے مرکبات: سونٹھ، تج قلمی، خولنجاں اصل، مغز جائفل ، لونگ، جلوتری، مصطگی رومی، عقرقرحا اصل، ہر ایک پندرہ پندرہ گرام، زعفران اصل 5 گرام، شہد خالص سہ گنا (375 گرام) کل اجزاء دس ہیں۔

ترکیب تیاری: مصطگی الگ کھرل میں نرم ہاتھ سے رگڑیں اور باریک کرلیں اور زعفران عرق گلاب میں حسب ضرورت کھرل کریں۔باقی ادویات کو ہاون دستہ میں کوٹ لیں اور سب کو یکجان کرلیں۔شہد ملا کر معجون بنالیں۔

طریق استعمال: 5 گرام سے 10 گرام صبح اور شام ہمراہ دودھ کھالیا کریں۔کمزوری سے نجات پائیں شہوت (انتشار) بڑھاپے میں خاص ہے اس سے بوڑھے لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

90۔معجون اعصابی (پٹھوں) کی کمزوری تھکاوٹ کیلئے

ھوالشافی:-اجزاء:-دارچینی 20 گرام، خشخاش 50 گرام، سونٹھ 20 گرام۔

تیاری: ہر سہ (تینوں) کو کوٹ کر باریک کر کے شہد حسب ضرورت ملا کر محفوظ رکھیں۔

خوراک: 5 گرام صبح کھانا کھانے کے بعد 5 گرام رات کو کھانا کھانے کے بعد نیم گرم

دودھ پیویں۔ اعصابی کمزوری اور تھکاوٹ دور ہو جائے گی۔ (دو چار ہفتے استعمال کیجئے گا)

91۔ اکسیر چھپا کی (بھاپ وجوشاندہ کی صورت میں)

ھوالشافی: جڑ کانا (جس کی لوگ قلم بناتے ہیں اور چھتوں پر ڈالتے ہیں) 50 گرام، الائچی چھوٹی 20 گرام، شہد خالص 50 گرام۔

تیاری: ہر سہ کو 5 کلو پانی میں جوش دیں دم نجت کر کے جب کھول جائے تو مریض کا منہ باہر رکھ کر ایک کپڑا اوڑھا کر اس کے اندر برتن پانی مذکور رکھ دیں اور ڈھکن کھول دیا جائے جس سے اس کی بھاپ جسم کو لگے گی۔ اس میں سے گرم گرم ایک پیالی چائے کی مقدار اس پانی کا اس کو پلا بھی دیا جائے انشاء اللہ اس مرض سے ہمیشہ کیلئے نجات مل جاتی ہے۔

92۔ چہرے کیلئے ماسک

شہد (عَسل) بذاتِ خود ایک ماسک، جو عرصہ دراز سے صحت کے علاوہ حُسن افزائی کیلئے استعمال ہو رہا ہے۔ شہد میں موجود معدنی اجزاء اور حیاتین (وٹامنز) جلد (سکن) کیلئے مفید ہوتے ہیں اس کے علاوہ شہد میں جلد کی نمی برقرار رکھنے کی بھی بڑی عمدہ اور اعلیٰ صلاحیت ہوتی ہے مثلاً

چہرے کی جلد کو ملائم کرنے والا ماسک

یہ ماسک ہر قسم کی جلد کیلئے مفید ہے۔ طریقہ: یہ ہے کہ ایک انڈے کی سفیدی خوب پھینٹیں پھر اس میں پانچ (5) قطرے لیموں کا رس اور نصف (آدھا) چمچ شہد ملا کر پھینٹیں اور اسے چہرے پر اچھی طرح لیپ لیں۔ بیس (20) منٹ کے بعد گرم پانی اور روئی کی مدد سے اسے صاف کر لیں جلد خوب ملائم ہو جائے گی اور دوران خون میں اضافہ ہو گا۔

93۔ چہرے کی جلد کو چمکدار اور تازہ کرنے کیلئے ماسک

ماسک: ایک چمچ بھر شہد میں سات قطرے لیموں کا رس شامل کریں اور اسے چہرے پر لگا لیں بیس منٹ بعد روئی اور گرم پانی سے صاف کر لیں۔

94۔ خشک جلد پر سیب کا ماسک کرنے سے پہلے چہرے کو اچھی طرح صاف کر لیں اور پھر

سیب کے گودے کے ایک بڑے چمچ میں آدھا چائے کا چمچ دودھ اور کھانے کا ایک چمچ شہد ملا کر ماسک کریں۔

95۔ جماع (Inter Course) کے بعد کی کمزوری کیلئے ٹانک

صحبت (جماع) کے بعد دودھ میں شہد ڈال کر پینے سے کمزوری و نقاہت کیلئے مفید ٹانک ہے۔

96۔ موٹاپا (فربہی) کے لئے:

گرم پانی میں صبح نہار منہ شہد ملا کر پئیں کورس چالیس روز تا افاقہ جاری رکھیں۔

97۔ لقوہ کا تجربہ شدہ نسخہ: ترکیب و غذاء ملاحظہ فرمائیں۔

جیسے ہی لقوہ کی شکایت ہوفی الفور بلا تاخیر مریض یا مریضہ کو خالص شہد نیم گرم پانی میں ملا کر دیں اور غذا میں جنگلی کبوتر کا شوربا صبح و شام پلائیں۔

کورس: بس اس کے سوا اور کچھ نہ دیں کم از کم 250 گرام یعنی پاؤ شہد روزانہ صبح و شام تک پلا دیا کریں۔

گیارہ دن اور زیادہ سے زیادہ پندرہ دن میں انشاء اللہ بفضلِ خدا (جل جلالہٗ) بالکل آرام ہوگا۔ کسی دوسری دوا کی ضرورت نہ پڑے گی۔

98۔ بڑھے ہوئے پیٹ کے لئے ٹانک۔ اجزاء و طریقہ استعمال:

1-1/2 تولہ گرم شہد کو سات تولے پانی میں ملا کر متواتر تا حال افاقہ پینے سے عضلات کی کمزوری رفع ہوتی ہے اور بڑھے ہوئے پیٹ (بطن، شکم) اپنی حالتِ اصل میں لوٹ جاتا ہے۔

99۔ جوڑوں کے درد کے لئے اجزاء و طریقہ تیاری اور ترکیب استعمال:

شہد ایک تولہ لے کر گرم پانی میں شربت)(سیرپ) بنا کر صبح۔ دوپہر۔ شام استعمال کرنا مفید ہے اور اگر شہد خالص کو روغن زیتون میں ملا کر مقام ماؤف پر مالش کی جائے تو یورک ایسڈ جلد از جلد اپنا مقام چھوڑ کر جسم سے اخراج پانے والے راستوں کی طرف رواں دواں ہوگا اور انشاء اللہ العزیز مریض جلدی جوڑوں کے درد سے شفاء

پائے گا۔ عمل متواتر کریں۔

100۔ خواص: ''لعوق''

سردی کی وجہ سے پیشاب کی تکلیف کو فائدہ پہنچاتی ہے۔

ھوالشافی: اجزاء: تخم حلبہ (میتھی کے بیج)، شہد (عَسل)

ترکیب تیاری: میتھی کے بیجوں کو پیس کر شہد میں ملالیں۔

ترکیب استعمال: دن میں دو تین مرتبہ چاٹنے سے سردی کی وجہ سے پیشاب کی تکلیف کو فائدہ پہنچتا ہے۔ نیز اسے گرم پانی میں گھول کر پینے سے بلغمی کھانسی اور دمے (ضیق النفس) کو آرام ہوتا ہے۔

نوٹ: حالیہ جدید طب کی ریسرچ سے ثابت ہوا کہ تخم حلبہ کا ڈلیور آئل (یعنی کاڈ ایک مچھلی ہے اس کے جگر کے کیپسول بنتے ہیں) جو کہ کمزوری اور طاقت کے لئے ہیں اس کے ہم پلہ ہے۔ اس میں وٹامن اے (A) بھی شامل ہے۔

یہی نسخہ میری کتاب بیاض ابرار میں درج ہے قارئین ضرور مطالعہ کریں۔

101۔ معجون کہ حضرت امیر المؤمنین مولا علی حیدر کرّار وشیرِ خدا کرم اللہ وجہہٗ نے واسطے تقویت کے تجویز فرمائی۔

نوٹ: اس نسخہ کو میں نے سیّد دواخانہ پر تیار کیا ہے اور مریضوں پر مؤثر و مجرب تحفہٗ بے خطا ہے۔ لیجئے تحفہ بھلائی مخلوقِ خدا حاضر ہے۔ ھوالشافی۔

مصطگی رومی دس گرام، پیپل (فلفل دراز) دس گرام، قرنفل (لونگ) دس گرام، بابچی دس گرام، جاوتری دس گرام، دارچینی دس گرام۔ فلفل گرد (مرچ سیاہ) دس گرام۔ تج دس گرام۔ عَسل (شہد) اسّی گرام بھاگ کئے ہوئے میں معجون بنائیں۔

طریق استعمال: بڑوں کے لئے 3 تا 6 گرام ہمراہ دودھ

دیگر: لونگ 1/2-1 وقیہ، تج 1/2-1 وقیہ۔ لوبان رطل

ترکیب: کوٹ کر اور رطل شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔

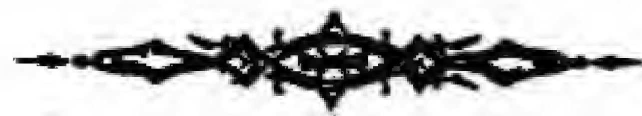
استعمال: بقدر جوز ہندی صبح وشام کھائیں۔

نوٹ: اوقیہ (عربی) سات یا ساڑھے سات مثقال اور درم سے قریباً دس درم (۳۵ ماشہ) رطل (عربی) تقریباً 34 تولے۔ دھلی میں نصف سیر، اکبر شاہی سیر سے بقول شیخ 12 اوقیہ یعنی تقریباً 33 تولے، 1 استار سے 20 استار۔ رطل (بغدادی) نوے مثقال یعنی تقریباً 24 تولے جو (ہندی) چار چاول مثقال 5 ماشے کا ہوتا ہے۔ درہم مثقال سے بہت چھوٹا ہوتا ہے۔

ویسے تو شہد سے ہزاروں ادویات تیار ہوتی ہیں، مگر اختصار کے ساتھ کتاب ھذا زیرِ قلم تحریر میں لائی گئی۔ اگر کسی کو کتاب ھذا میں کسی نسخہ جات میں کوئی پیچیدگی پیش آئے تو بالمشافہ دواخانہ پر تشریف لائیں۔ آپ احباب کے لئے ہمہ وقت تیار ہوں۔ خادم ونوکر کی حیثیت سے ہوں۔ کافی مطالعہ اور تجربات کے بعد گلدستہ بنا کر قارئین کی خدمت میں حاضر ہے۔ باقی مصنفین کا مشکور وممنون ہوں۔

خصوصی دعا ہے کہ اللہ رب العزت اپنے خاص الخاص فضل وکرم اور اپنی رحمت سے اس کتاب کے پڑھنے سننے والوں کو صحت کلی ہو۔ آمین ثم آمین۔

خادمِ فن: حکیم سیّد ابرار حسین (فاضل طب والجراحت) سیّد دواخانہ حافظ آباد
ولد حکیم سیّد ولائت حسین صاحب
اللہ اور پنجتن پاک شفاء خانہ والے



(کتابیات)

1۔ القرآن — کلامِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ
2۔ طبِ نبوی ﷺ — عبدالملک بن حبیب اندلسی علیہ الرحمۃ
3۔ الطب النبوی ﷺ — صادب الحلیہ ابونعیم علیہ الرحمۃ اصفہانی
4۔ الطب النبوی ﷺ — ابی جعفر علیہ الرحمۃ المستغفر ی علیہ الرحمۃ ضیاء الدین علیہ الرحمۃ المقدسی، السید مصطفیٰ علیہ الرحمۃ للتقاشی، شمس الدین علیہ الرحمۃ البعلی، کحال ابن طرخان علیہ الرحمۃ، محمد بن احمد علیہ الرحمۃ نے الطب النبوی کے نام سے نبی پاک ﷺ کے طبی تحائف کو پیش کیا۔
5۔ طبِ النبوی ﷺ — محمد بن ابوبکر ابن القیم علیہ الرحمۃ
6۔ طبِ النبوی ﷺ — فی منافع الماکولات۔ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ اور عبدالرزاق بن مصطفیٰ الانطا کی رضی اللہ عنہ
7۔ طبِ النبوی ﷺ — جمال الدین بن داوُد
8۔ الطب النبوی ﷺ اور جدید سائنس ڈاکٹر خالد غزنوی صاحب، لاہور
9۔ شہد — از ڈاکٹر نصیر احمد طارق صاحب۔
10۔ شہد سے علاج — حکیم نور محمد چوھان علیہ الرحمۃ
11۔ کنزالایمان شریف — مولٰنا احمد رضا خان صاحب بریلوی علیہ الرحمۃ
12۔ ابوداوٗد شریف — امام سلیمان بن الاشعث علیہ الرحمۃ
13۔ ابنِ ماجہ شریف — امام ابوعبداللہ محمد علیہ الرحمۃ

14۔ابن السقی ابونعیم علیہ الرحمۃ
15۔صحیح بخاری ابوعبداللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری علیہ الرحمۃ
16۔تفسیر نور العرفان مولٰینا احمد یار خاں نعیمی علیہ الرحمۃ (گجرات پاکستان)
17۔بیہقی امام بیہقی
19۔ بچوں کی بیماریاں اور اُن کا علاج۔ وسیم احمد اعظمی
20۔مجربات سیوطی۔محمد جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ
21۔مہا کوک شاستر معتدی اردو پنڈت کوک۔مترجم پیارے لال شرما
22۔طبی فارماکوپیا
23۔روزنامہ آواز 6 جولائی 8، 2000ء بانی گروپ: میر خلیل الرحمٰن مرحوم
24۔اثناء عشری جنتری 1993ء بمطابق ۱۴-۱۴۱۳ھ زیرنگرانی پروفیسر الحاج سیّد کوثر حسین ایم اے پانی پتی۔مدیر آغا افتخار حسین۔
26۔سشمرت
27۔تحفۂ قلندری یعنی خزینۃ العملیات پیر طریقت خواجہ دلاور حسین چشتی قادری
28۔آبِ کوثر۔ مفتی محمد امین صاحب فیصل آباد
29۔مقاصد السالکین
30۔مخزن المفردات حکیم کبیر الدین پرنسپل طبیہ کالج دہلی
31۔طلوع مہر ماہنامہ 7 جنوری 1999ء چیف ایڈیٹر پیر سیّد غلام نصیر الدین نصیر گیلانی گولڑہ شریف، اسلام آباد
32۔ روزنامہ انقلاب۔17 دسمبر 2002ء بروز منگل بانی گروپ: میر خلیل الرحمٰن مرحوم

33۔ جدید گائیڈ
34۔ جنسی امراض اور ان کا علاج۔ ڈاکٹر کرنل بھولا ناتھ صاحب بہادر
35۔ ماہنامہ ہیلتھ ٹپس مئی 2001ء محمد عمر: ہیلتھ کلب والے

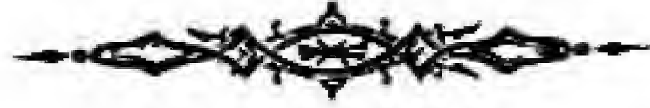
36۔ المعروف امتحان الالبا لکافتہ الاطبا سوالاً وجواباً عربی کتاب
آسان طب مترجم حکیم بدرالدین دہلوی
37۔ ہفتہ وار جریدے ویکلی ورلڈ نیوز 7 جنوری 1995ء تلخیص و ترجمہ اشرف
ترجمہ بشکریہ ماہنامہ امریکن گجرات (امریکہ)
38۔ مشکاۃ اللائذین فی علم الاقرباذین
مؤلف محمد اخندی عبدالفتاح
39۔ کنز المجربات۔ حکیم عبداللہ جہانیاں ملتان
40۔ کنز العلاج۔ شمس الطباء حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی خاں صاحب
41۔ مطب و نسخہ نویسی۔ حکیم مرزا محمود احمد انصاری
42۔ العسل فیہ شفاء للناس۔ محمد فراز الدقر مصری
43۔ طب نبوی کے مشہور مرتب علی علاء الدین، الکمال
44۔ کتاب الادویہ۔ مصری طبیب دکتور عذۃ مریدن
45۔ مقالہ الاستشفاء بالعسل فی امراض جہاز الھضم، محمد فراز الدقر
46۔ بیاض کبیر۔ علامہ حکیم کبیر الدین پرنسپل طبیہ کالج دہلی
47۔ اسرارِ حکمت ایڈیٹر حکیم عبدالرشید چوہان لاہور۔
48۔ شہد اور شفا ہومیو ڈاکٹر عامر رفیق چودھری
49۔ روزنامہ انقلاب 17-12-2002 منگل بانی گروپ: میر خلیل الرحمٰن مرحوم
50۔ شمع شبستان رضا دوم۔ الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ

51۔ شہد سے اپنا علاج خود کیجئے! حکیم و ڈاکٹر پروفیسر شہزادہ ایم اے بٹ
52۔ تفسیر ابن کثیر از عماد الدین ابن کثیر علیہ الرحمۃ
53۔ رہنمائے عقاقیر مرتبہ حکیم غلام محی الدین چغتائی

54۔ باتصویر المعروف دیسی جڑی بوٹیاں

55 ہفت روزہ لا خبار کراچی 1999ء

56۔ کتاب المرکبات اُردو بار پنجم باہتمام کیسری داس نول کشور پریس لکھنؤ میں طبع ہوئی۔



مصنف کی دیگر تصانیف منصۂ شہود پر آ چکی ہیں

1۔ میلاد سیّد الابرار فی البرکات نبی المختار ﷺ (صفحات 112، ہدیہ 60)

2۔ بیٹیاں اور بیٹے (میرج گفٹ) حصہ اول (صفحات 64، قیمت 45)

3۔ بیٹیاں اور بیٹے، بیاض ابرار، حصہ دوم (صفحات 102، قیمت 75)

4۔ شہد سے علاج نبوی ﷺ اور جدید طب (صفحات 96، ہدیہ)

5۔ لیکوریا (سیلان الرحم) اور اس کا علاج (صفحات 40، قیمت 36)

رشحات قلم: حکیم سیّد ابرار حسین (فاضل الطب والجراحت)
ولد حکیم سیّد ولائت حسین صاحب

سیّد دواخانہ

بمقام راکے اڈہ، موجودہ کشمیر ٹریول، شیرِ ربانی روڈ،
حافظ آباد
رہائش: علی پور روڈ، محلّہ کشمیر نگر، مشرقی گلی نمبر 6،
رہائش کا فون نمبر: 522177
موبائل نمبر: 0320-5643826

حکیم محمد اسلم شاہین قادری عطاری

کی مشہور و معروف مستند اور خوبصورت کتب

سُنّتیں اور انکی برکتیں
طبِ اسلامی

مُحسنِ انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سننِ مطہرہ کے طبی و روحانی فوائد پر جامع کتاب
طبِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں جملہ امراض کے علاج کا بیان

گُناہوں کا علاج

اسلام اور طب کی روشنی میں بے شمار جرائم اور بری عادات کے انسداد اور روحانی امراض کے علاج پر بے مثال تصنیف

شادی مبارک

اسلام اور طب کی رو سے خوشگوار ازدواجی زندگی کے لئے راہنما نادر و نایاب کتاب
مسلمان خاوند اور بیوی کے لئے خوبصورت تحفہ

فیضانِ طبِ نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام

طبِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں بے شمار عوارضِ جسمانی کے علاج کا بیان، پھلوں اور غذاؤں سے علاج، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے شمائل و فضائل کا ایمان افروز تذکرہ

تباہی کا سیلاب

- منشیات کی تباہ کاریاں
- بدنگاہی کا نشہ اور اس کی تباہ کاریاں
- عشق و محبت کا نشہ اور اس کی تباہ کاریاں
- اور دیگر معاشرتی برائیوں پر مفصل اور جامع تحریر

فیضانِ مدینہ
درود و سلام کی بہاریں

مدینۃ المنورہ کے فضائل، تاریخ مسجد نبوی اور گنبد خضریٰ کی مختلف ادوار میں تعمیر و توسیع کا مفصل بیان
نیز درود شریف کے فضائل کا خوبصورت مجموعہ

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز